سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2019

منگل،26۔فروری2019

(یوم الثلاثہ،20۔جمادی الثانی1440ھ)

سترہویں اسمبلی: ساتواں اجلاس

جلد 7: شمارہ 5

317

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ26۔فروری2019

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ جات مواصلات وتعمیرات اور زراعت)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

(مفاد عامہ سے متعلق قراردادیں)

(مورخہ 22۔جنوری2019 کے ایجنڈے سے زیر التواء قراردادیں)

1۔ جناب علی اختر: ضلع فیصل آباد کو دوسرے شہروں کے ساتھ ملانے کے لئے جناب پرویز الٰہی کے دور حکومت میں دورویہ سڑکیں تعمیر کی گئی تھیں اور ان سڑکوں پر ٹال کی مد میں کوئی رقم وصول نہیں کی جاتی تھی۔ گزشتہ حکومت نے ان تمام سڑکوں پر ٹال ٹیکس لگا دیا اور عوام الناس سے ٹال کی مد میں بھاری رقم وصول کرنا شروع کر دی۔ شہر میں داخل ہونے اور باہر نکلنے پر عوام کو مالی بوجھ برداشت کرنا پڑتا ہے لہٰذا اس ایوان کی رائے ہے کہ ان تمام سڑکوں کو ٹال فری کیا جائے۔

2۔ جناب مناظر حسین رانجھا: اس ایوان کی رائے ہے کہ وفاقی حکومت کی جانب سے کئے گئے اس فیصلے پر پورے ملک کے عوام میں تشویش پائی جاتی ہے جس میں نیپرا کی جانب سے مختلف بنکوں سے لئے گئے قرض کی مد میں سود جو 20۔ارب روپے ہے، کی ادائیگی کے لئے بجلی کے بلوں کی مد میں صارفین سے رقم وصول کی جائے گی۔

پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس فیصلے کو فی الفور واپس لیا جائے۔

318

3۔ محترمہ خدیجہ عمر: اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ بھر کے تمام سرکاری سکولز میں بہتر تعلیمی

نتائج کے حصول کے لئے ایک کلاس میں طلباء کی تعداد زیادہ سے زیادہ 40 کی جائے تاکہ اساتذہ بہتر طریقے سے پڑھا سکیں اور بچے اچھی طرح سے پڑھ لکھ سکیں۔

4۔ محترمہ سیمی حیات ملک: اس ایوان کی رائے ہے کہ نجی میڈیکل میں ڈاکٹرز کی فیس بہت زیادہ ہے لہٰذا ان ڈاکٹرز کو پابند کیا جائے کہ وہ سرکاری ہسپتالوں میں ہی لوگوں کا علاج کریں اور جب تک سرکاری ہسپتالوں کی حالت بہتر نہیں کی جاتی، ان ڈاکٹرز کی فیسوں کو فکس کیا جائے۔

5۔ محترمہ شعوانہ بشیر: اس ایوان کی رائے ہے کہ کلام اقبالؒ کو تعلیمی نصاب کا لازمی جز قرار دیا جائے۔

6۔ محترمہ سعدیہ سہیل رانا: اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ پنجاب کے تمام گرلز سکولز و کالجز جن میں ڈے کیئر سنٹرز قائم نہ ہیں، ان میں شادی شدہ خواتین اساتذہ کو اپنے نومولود دودھ پیتے بچوں کو اپنے ساتھ لانے کی اجازت دی جائے تاکہ وہ اپنے بچوں کی دیکھ بھال کے ساتھ ساتھ اپنی ڈیوٹی بھی احسن طریقے سے سرانجام دے سکیں۔

7۔ جناب محمد صفدر شاکر: اس ایوان کی رائے ہے کہ 90 ہزار آبادی پر مشتمل میونسپل کمیٹی ماموں کانجن (ضلع فیصل آباد) میں علاج معالجہ کی فراہمی کے لئے جدید سہولتوں سے آراستہ جدید ہسپتال قائم کیا جائے۔

8۔ سیدہ زہرا نقوی: ہمارے ملک میں حکومتی سطح پر مناسب کیریئر کاؤنسلنگ نہ ہونے کے باعث بہت سے طلباء و طالبات یونیورسٹی میں داخلے کے وقت اپنی صلاحیت اور ذوق کے مطابق مناسب تعلیمی شعبہ منتخب نہیں کر پاتے، جس سے نہ صرف نوجوان نسل کی صلاحیتیں ضائع ہوتی ہیں بلکہ وہ ملکی ترقی و استحکام کے لئے خاطر خواہ خدمات سرانجام نہیں دے پاتے۔ اس طرح بہت سے اہم شعبے ماہرین سے محروم رہ جاتے ہیں کیونکہ بالعموم لوگوں کی توجہ چند خاص شعبوں پر مرکوز ہو جاتی ہے لہٰذا اس ایوان کی رائے ہے کہ حکومتی سطح پر اس حوالے سے ٹھوس اقدامات کئے جائیں تاکہ ملکی ضروریات کے مطابق قوم کے معماروں کو راہنمائی فراہم کی جائے۔

319

(موجودہ قراردادیں)

1۔ محترمہ شاہدہ احمد: اس ایوان کی رائے ہے کہ 65 سال اور زائد عمر کے بزرگ شہریوں کو تمام سرکاری ٹرانسپورٹ (ٹرین، بسیں، میٹرو بس، سپیڈو بس) میں کرایہ سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

2۔ محترمہ مسرت جمشید: اس ایوان کی رائے ہے کہ اشیائے خورد و نوش کے لئے پلاسٹک شاپنگ بیگز کا استعمال مضر صحت اور ماحولیاتی آلودگی میں اضافے کا باعث ہے لہٰذا یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ پاکستان میں خود بخود تلف ہونے والے پلاسٹک شاپنگ بیگز کی تیاری کے لئے آکسو بائیوڈی گریڈیبل کی درآمد کو ڈیوٹی فری قرار دیا جائے۔

3۔ محترمہ خدیجہ عمر: اس ایوان کی رائے ہے کہ لاہور سمیت آٹھ شہروں میں پولیو کے وائرس کی تصدیق ہمارے لئے لمحہ فکریہ ہے۔ پاکستان ان تین ممالک میں شامل ہے جہاں پولیو کا مرض ابھی تک ختم نہیں کیا جا سکا۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ انسداد پولیو کے لئے فوری سنجیدہ اقدامات کئے جائیں۔

4۔ جناب محمد صفدر شاکر: یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ملک میں معاشی ترقی کے لئے زرعی اور صنعتی شعبے کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کی جائیں۔

5۔ محترمہ حنا پرویز بٹ: اس ایوان کی رائے ہے کہ سرکاری و نجی تعلیمی اداروں اور ہاسٹلز میں منشیات کا کھلے عام استعمال ہو رہا ہے۔ یہ ہماری آنے والی نسلوں کو تباہ کرنے کی سازش ہو رہی ہے۔ اس میں بیرونی قوتیں یقینی طور پر ملوث ہیں لہٰذا یہ ایوان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس حوالے سے ڈرگ ایکٹ میں ترمیم کی جائے۔ منشیات کی سمگلنگ روکنے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔ منشیات فروشی پر سزائے موت دی جائے یا کم از کم 20 سال سزا مقرر کی جائے۔ اس سے ملک کا مستقبل تباہ ہونے سے بچ سکتا ہے۔

321

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا ساتواں اجلاس

منگل، 26۔ فروری 2019

(یوم الثلاثہ، 20۔ جمادی الثانی 1440ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں دوپہر 12 بج کر 39 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الٓمٓ ﴿١﴾ تِلْكَ ءَايَٰتُ ٱلْكِتَٰبِ ٱلْحَكِيمِ ﴿٢﴾ هُدًى وَرَحْمَةً
لِّلْمُحْسِنِينَ ﴿٣﴾ ٱلَّذِينَ يُقِيمُونَ ٱلصَّلَوٰةَ وَيُؤْتُونَ ٱلزَّكَوٰةَ وَهُم
بِٱلْءَاخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿٤﴾ أُو۟لَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُو۟لَٰٓئِكَ
هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾ وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يَشْتَرِى لَهْوَ ٱلْحَدِيثِ
لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ لَهُمْ
عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٦﴾

سورۃ لقمان آیات 1 تا 6

الٓمٓ (1) یہ حکمت کی (بھری ہوئی) کتاب کی آیتیں ہیں (2) نیکوکاروں کے لئے ہدایت اور رحمت (3) جو نماز کی پابندی کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں (4) یہی اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں اور یہی نجات پانے والے ہیں (5) اور لوگوں میں بعض ایسا ہے جو بیہودہ حکایتیں خریدتا ہے تاکہ (لوگوں کو) بے سمجھے اللہ کے رستے سے گمراہ کرے اور اس سے استہزاء کرے یہی لوگ ہیں جن کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا (6)

وماعلینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ جناب افضل نوشاہی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَولَانَا مُحَمَّدٍ
وَ عَلٰی آلہ وَ صَحاْبِہ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَولَانَا مُحَمَّدٍ
لم یَاتِ نَظِیرُکَ فِی نَظَر مِثلِ تُو نہ شُد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سر سو ہے تجھ کو شہِ دوسرا جانا
البحرُ عَلٰی والموجَ طُغٰا من بے کس و طوفاں ہوش رُبا
منجدھار میں ُہوں بگڑی ہے ہوا موری نیّا پار لگا جانا
الرُوح ِفداک فزِد حرقا یک شعلہ دِگر برزن عشقاء
موراتن من دھن سب پھُونک دیا یہ جان بھی پیارے جلا جانا
انَا فی عطش وّ سخَاکَ اَتَم اے گیسوئے پاک اے ابرِ کرم
برسن ہارے رِم جھم رِم جھم دو بُوند اِدھر بھی گرا جانا
لم یَاتِ نَظِیرُکَ فِی نَظَر مِثلِ تو نہ شُد پیدا جانا

سوالات

(محکمہ جات مواصلات و تعمیرات اور زراعت)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔آج کے ایجنڈے پر محکمہ جات مواصلات و تعمیرات اور زراعت سے متعلق سوالات دریافت کئے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔سب سے پہلا سوال جناب محمد ایوب خان کا ہے۔جی، سوال نمبر بولیں۔

جناب محمد ایوب خان: جناب سپیکر! سوال نمبر298 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ: پی پی۔120 میں کچی سڑکوں کو پختہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*298: **جناب محمد ایوب خان:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی۔120 ٹوبہ ٹیک سنگھ سے دو کچی سڑکیں نکلتی ہیں جو direct کمالیہ شوگر مل سے ملتی ہیں؟

(ب) کیا حکومت کاشتکاروں کی سہولت کے لئے دونوں کچی سڑکوں کو پختہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ایک ہی شوگر مل ہونے کی وجہ سے شوگر سیس کی مد میں ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے حصہ میں بہت کم فنڈز آتے ہیں لہٰذا ان نئی سڑکات کی تعمیری لاگت زیادہ اور فنڈز کم ہونے کی وجہ سے تعمیر ممکن نہ ہے۔

کم فنڈز ہونے کی وجہ سے شوگر سیس ڈویلپمنٹ کمیٹی پہلے سے موجودہ سڑکوں کی ضروری مرمت کو ترجیح دیتی ہے اور محکمہ اُس کے مطابق کام کرواتا ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ایوب خان: جناب سپیکر! میں نے سوال کیا تھا کہ کمالیہ شوگر مل جو کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع میں ہے اور پورے ضلع میں ایک ہی شوگر مل ہے جس کا main راستہ جو کہ main road چیچہ وطنی سے جھنگ۔۔۔

جناب سپیکر: میرا خیال ہے کہ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے یہی آپ نے کہا ہے ناں؟

جناب محمد ایوب خان: جناب سپیکر! میں اس میں ضمنی سوال کر رہا ہوں۔۔۔

جناب سپیکر: پہلے سوال کے حوالے سے بات کر رہے ہیں؟

جناب محمد ایوب خان: جناب سپیکر! میں اسی سوال کے حوالے سے ضمنی سوال کر رہا ہوں۔ اگر آپ دو منٹ مجھے سن لیں تو مہربانی ہو گی۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔

جناب محمد ایوب خان: جناب سپیکر! سیزن کے دوران وہ main road بالکل block ہو جاتی ہے۔ شوگر مل کے ساتھ دو کچی روڈز جو ہیں نہ وہ connect کرتی ہیں تو میرا سوال یہ تھا کہ وہ کچی روڈ جو ہیں اگر ان کو بھی شوگر سیس سے پختہ کر دیا جائے تو کسانوں کو بھی آسانی ہو گی اور blockage بھی ختم ہو گی جس کے جواب میں کہا ہے کہ شوگر سیس میں ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کا فنڈ بہت کم ہے تو میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ موجودہ مالی سال میں شوگر سیس کے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے کتنے فنڈز تھے؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی): جناب سپیکر! شوگر سیس کے فنڈز کمشنر کے پاس ہوتے ہیں ہمارے پاس شوگر سیس کے فنڈز نہیں ہوتے۔ وہ بتاتے ہیں کہ کتنے فنڈز allocate ہوئے ہیں کمیٹی میں دو ممبرز ہوتے ہیں، ایم پی ایز ہوتے ہیں کمیٹی کے ممبرز تجویز پیش کرتے ہیں اور ہمیں کہتے ہیں تو ہم سڑکیں بناتے ہیں۔ اُس فنڈز میں ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے ہمیں allocation ملتی ہے تو ہم کوئی کام کرتے ہیں۔

جناب سپیکر: یہ فنڈز کا تعلق تو فوڈڈیپارٹمنٹ کا بنتا ہے اس لئے یہ معلومات تو فوڈ ڈیپارٹمنٹ والے دے سکتے ہیں۔

جناب محمد ایوب خان: جناب سپیکر! میں نے بڑا آسان سا ضمنی سوال کیا تھا کہ شوگر سیس کے جو پیسے ہوتے ہیں وہ شوگر مل اور کسان ادا کرتا ہے گورنمنٹ کا اُس میں کوئی پیسا نہیں ہوتا، کسان کا پیسا ہوتا ہے یا مل کا پیسا ہوتا ہے اُس کو اصولاً وہاں لگنا چاہئے جدھر شوگر کین جاتا ہے اُس کی آسانی کے لئے کسان کی فلاح کے لئے لگنا چاہئے، اس میں کمیٹی بنتی ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے لیکن وہ فنڈز ہر ضلع میں distribute ہوتے ہیں۔

جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ تھا کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں موجودہ مالی سال میں کتنے فنڈز distribute ہوئے ہیں اور اُس کی detail کیا ہے مجھے اتنا بتادیا جائے؟

جناب سپیکر: اُس کا جواب یہ منسٹر صاحب نہیں دے سکتے اُس کا جواب فوڈڈیپارٹمنٹ والے دے سکتے ہیں۔جی، اگلا سوال۔۔۔

پوائنٹ آف آرڈر

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، بات کریں۔

انڈیا کی طرف سے جارحیت اور ہرزہ سرائی پر
ایوان میں بحث کرنے لئے وقفہ سوالات کو ختم کرنے کا مطالبہ

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! مہربانی کر کے وقفہ سوالات نہ کیا جائے اور انڈیا کی جو جارحیت ہے ساری قوم دیکھ رہی ہے اور اُن کا میڈیا صبح سے ہرزہ سرائی کر رہا ہے تو ہم بھی آج اپنی پاک فوج کے ساتھ کھڑے ہیں ہم سارے اس issue پر اکٹھے ہیں اور ہمیں یہ کرنا چاہئے بجائے کہ وقفہ سوالات کریں۔

جناب سپیکر: وزیر قانون! اس وقفہ سوالات کو پھر pending کر دیں۔ سید حسن مرتضیٰ! آپ کی تجویز ٹھیک ہے وزیر قانون کا بھی یہی خیال ہے اب ہم ایک اور سوال لے لیتے ہیں اُس کے بعد بقیہ سوالات table ہو جائیں گے۔ جی، اگلا سوال چودھری اشرف علی کا ہے۔

چودھری اشرف علی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! شکریہ

جناب سپیکر: چودھری اشرف! آپ سوال نمبر بول دیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(---جاری)

چودھری اشرف علی: جناب سپیکر! سوال نمبر 771 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

کسانوں کو زرعی اجناس کے بیج کی مفت فراہمی اور سبسڈی سے متعلقہ تفصیلات

*771: **چودھری اشرف علی:** کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت صوبہ کے کسانوں کو ریلیف دینے اور بہتر پیداوار کی خاطر کن کن اجناس کے بیج مفت فراہم کر رہی ہے اور کن اجناس کے بیجوں پر سبسڈی دی جاتی ہے؟

(ب) حکومت نے مفت بیج فراہم کرنے اور بیجوں پر سبسڈی دینے کی خاطر سال 2017-18 سے آج تک کتنی رقم خرچ کی؟

(ج) کسانوں کو صحت مند اور معیاری بیج فراہم کرنے کے لئے محکمہ کیا اقدامات اٹھا رہا ہے تفصیلات سے آگاہ کریں؟

وزیر زراعت (ملک نعمان احمد لنگڑیال):

(الف) محکمہ زراعت حکومت پنجاب کسانوں کو کسی جنس / فصل کا مفت بیج نہیں دے رہا بلکہ تیل دار اجناس اور کپاس کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے سورج مکھی اور کپاس کا بیج سبسڈی پر فراہم کر رہا ہے۔

(ب) محکمہ زراعت نے مفت بیج فراہم کرنے اور بیجوں پر سبسڈی کی مد میں سال 18-2017 سے آج تک کل ایک ارب 74 کروڑ 24 لاکھ 12 ہزار روپے خرچ کئے ہیں۔

(ج) ادارہ کے محدود وسائل کی بدولت ترقی ادارہ اقسام کا بیج پنجاب کے تمام کسانوں تک پہنچانا ناممکن ہے۔ جس کو مد نظر رکھتے ہوئے حکومت پنجاب نے پلانٹ بریڈنگ رائٹ ایکٹ 2016 اور سیڈ ایمنڈمنٹ ایکٹ 2015 کے نافذ العمل ہونے کے بعد بیجوں کی نیلامی (Seed Auction System) کا طریق کار منظور کیا ہے جس کا مقصد پبلک پرائیویٹ اشتراک کو فروغ دینا ہے۔ اس طریق کار کے ذریعے پری کوالیفائیڈ کمپنیاں منظور شدہ بیجوں کو بڑے پیمانے پر پیدا کریں گی تاکہ منظور شدہ بیج پنجاب کے کسانوں کو فراہم کیا جا سکے۔

اس ضمن میں اب تک 26 رجسٹرڈ کمپنیوں کو پری کوالیفائیڈ کیا گیا ہے۔ اس نظام سے نہ صرف پرائیویٹ اداروں کو فروغ ملے گا بلکہ منظور شدہ بیج پنجاب کے کسانوں کو دستیاب ہو گا جس کی بدولت غیر تصدیق شدہ اور ملاوٹ شدہ بیج کی فروخت و ترسیل میں کمی آئے گی اور ملکی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ممکن ہو گا۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری اشرف علی: جناب سپیکر! جز (الف) کا جو جواب ہے اُس میں یہ ہے کہ محکمہ زراعت حکومت پنجاب کسانوں کو کسی جنس یا فصل کا مفت بیج نہیں دے رہا بلکہ تیل دار اجناس اور کپاس کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے صرف سورج مکھی اور کپاس کا بیج سبسڈی پر فراہم کیا جا رہا ہے تو میرا اس حوالے سے ضمنی سوال یہ ہے کہ جس طرح یہاں پر یہ ذکر کیا گیا ہے کہ صرف تیل دار اجناس اور

کپاس کی اہمیت کو مد نظر رکھا ہے۔ہر جنس کی اپنی ایک اہمیت ہےrice،wheatاور دیگر جو فصلیں ہیں سب کی ایک اہمیت ہے تو کیا ایسا کوئی پلان ہے کہ موجودہ مالی سال میں یا اگلے مالی سال میں جو دیگر اجناس ہیں اُن کے بیجوں پر بھی کسانوں کو سبسڈی فراہم کی جائے گی؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر زراعت (ملک نعمان احمد لنگڑیال): جناب سپیکر! جیسا کہ آپ کو پتا ہے کہ کپاس ہماری سب سے اہم فصل ہے اور پچھلے دس پندرہ سالوں سے اس میں زمینداروں کو بے حد نقصانات ہوئے ہیں اور اُس کے revival کے لئے ہم کوشش کر رہے ہیں۔ہمارا پہلے کپاس کا 60لاکھ ایکڑ رقبہ ہوتا تھا اب وہ کم ہو کر 48لاکھ ایکڑ ہو گیا ہے اور اُس پر بھی کسان خوش نہیں ہیں کہ کپاس کاشت کی جائے تو اس پر ہماری حکومت نے کپاس پر سپیشل سبسڈی کا پروگرام بنایا ہے۔ابھی ہم ایک لاکھ ایکڑ پر بیج کے لئے سبسڈی دینا چاہ رہے ہیں اور ابھی ہماری میٹنگ چل رہی ہے ہو سکتا ہے ہم اس کو بڑھا کر تقریباً 2 سے 3لاکھ ایکڑ پر چلے جائیں اور اُس میں ہمارا پچاس لاکھ ایکڑ کا ہدف ہے۔سورج مکھی کی سبسڈی دینے کا مقصد ہے ہم 3½۔ارب روپے کا edible oil باہر کے ممالک سے import کرتے ہیں اُس کو کم کرنے کے لئے زرمبادلہ بچانے کے لئے ہم oil seed crops کو بھی ترجیح دے رہے ہیں باقی اگر کوئی ایسی فصل میرے بھائی بتا سکتے ہیں جس میں ہم خود کفیل نہیں ہیں اور اُس پر ہمیں سبسڈی دینی چاہئے تو میں اُن کا مشورہ سن لوں گا۔

جناب سپیکر: کپاس کے حوالے سے ایک جو خرابی ہوئی ہے وہ خاص طور پر پچھلے دس سالوں میں اس کو بالکل ignore کیا گیا ہے اور ریسرچ کے اوپر کوئی کام نہیں ہوا اور اسی وجہ سے پاکستان جو کبھی سب سے زیادہ کپاس export کرتا تھا آج ہم خود باہر سے کپاس منگوا رہے ہیں۔یہ دس سال میں بڑا unfortunate ہوا ہے اس کے اوپر اچھی بات ہے کہ حکومت کو پوری طرح اس کی طرف توجہ دینی چاہئے اور اس حوالے سے بہت کام کرنے کی ضرورت ہے۔

یہ پچھلے سالوں میں بڑا ہی unfortunate ہوا ہے۔جی، چودھری صاحب! آپ کچھ اور فصل کے حوالے سے کہنا چاہتے ہیں؟

چودھری اشرف علی: جناب سپیکر! جس طرح معزز منسٹر صاحب نے یہاں پر فرمایا ہے کہ پہلے 60لاکھ ایکڑ پر کپاس کی فصل کاشت کی جاتی تھی جو کم ہو کر اب 48لاکھ ایکڑ پر آ گئی ہے تو میں آپ کی وساطت سے منسٹر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ سبسڈی بھی دی جا رہی ہے تو پھر یہ 60لاکھ ایکڑ تک بڑھنا چاہئے تھا تو یہ سبسڈی دینے کے باوجود یہ کاشت بڑھنے کی بجائے کم ہوئی ہے تو جو اب تک اقدامات اُٹھائے گئے ہیں اُن کی روشنی میں ہاؤس کو بتایا جائے کہ وہ کون سی وجوہات ہیں کہ سبسڈی دینے کے باوجود کاشت بڑھنے کی بجائے کم ہوئی ہے؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر زراعت (ملک نعمان احمد لنگڑیال): جناب سپیکر! میرے معزز بھائی نے اب یہ کہا ہے کہ سبسڈی دینے سے اس کی پیداوار کو بڑھنا چاہئے تھا کم کیوں ہوئی ہے تو انہوں نے میرا جواب نہیں سنا ہے۔ پچھلے دس سالوں میں ساٹھ لاکھ ایکڑ سے کم ہو کر 48 لاکھ ایکڑ ہو گئی تو اب ہم اُس کو promote کرنے کے لئے کوشش کر رہے ہیں کہ پھر 60لاکھ سے 65لاکھ ایکڑ پر چلی جائے تو اس دفعہ ہم نے cotton seed پر سبسڈی دینے کا یہ initiative لیا ہے اور میں نے عرض کی ہے کہ انشاءاللہ ہمارے وزیر اعلیٰ کا پروگرام ہے کہ اس ایک لاکھ ایکڑ کو ہم تین لاکھ ایکڑ پر لے جائیں۔ ہمارا جو بجٹ ہے اس کو دیکھ کر ہم اس پر کوشش کریں گے۔

چودھری اشرف علی: جناب سپیکر! میرے سوال کا جواب نہیں ملا۔ میرا سوال یہ تھا کہ یہ کاشت بڑھنے کی بجائے کم ہوئی ہے تو منسٹر صاحب نے جو فرمایا ہے کہ پچھلے دس سالوں میں یہ کم ہوئی ہے حالانکہ جو سوال کا جز (ب) ہے اُس میں انہوں نے خود فرمایا ہے کہ سال 18-2017 سے آج تک کل ایک ارب 74 کروڑ 24لاکھ 12 ہزار روپے خرچ کئے ہیں یعنی یہ ڈیڑھ پونے دو سال میں ایک ارب 74 کروڑ روپے تقریباً 175۔ ارب روپے سبسڈی دی جا چکی ہے تو یہ کریڈٹ تو سابقہ حکومت کو جاتا ہے کہ انہوں نے کسان کو facilitate کیا ہے تو میرا سوال یہ ہے کہ اس کی کاشت میں اضافہ ہونا چاہئے تھا جو کہ unfortunately کم ہوا ہے تو میں وہ وجوہات جاننا چاہتا ہوں کہ وہ وجوہات کیا ہیں کہ سبسڈی دینے کے باوجود کاشت بڑھنے کی بجائے کم ہوئی ہے؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر زراعت (ملک نعمان احمد لنگڑیال): جناب سپیکر! میرے کولیگ کو سمجھ کیوں نہیں آرہی ہے کہ یہ پچھلے دس سالوں میں کم ہوئی ہے ان کو میں کس طرح سمجھاؤں کہ ان کی بہت زیادہ دلچسپی تھی ان کا کاٹن پر بہت زیادہ focus تھا، ان کو یہ بھی پتا تھا کہ ہماری cotton short ہو رہی ہے۔ ہم cotton import کر رہے ہیں لیکن باوجود اس کے وہ بار بار ایک ہی سوال کر رہے ہیں کہ بڑھنی چاہئے تھی کم کیوں ہوئی ہے تو کم میرے بھائی آپ کی حکومت کی پالیسیوں کی وجہ سے ہوئی۔

جناب سپیکر: چلیں ٹھیک ہو گیا ہے اب یہ سوالات ختم ہو گئے ہیں بقیہ سوالات پڑھے ہوئے تصور کئے جائیں گے۔ معزز منسٹر صاحبان ان کو table کر دیں۔

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چوہدری ظہیر الدین): جناب سپیکر! میں گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ cotton کے area میں جب یہاں سے دو شوگر ملیں حکمرانوں کی ٹرانسفر کی گئیں تو عدلیہ نے آکر اُن کو بند کیا تو وہ چلنی بند ہوئیں جب cotton کے areas میں شوگر ملیں لگائی جائیں گی تو لا محالہ کاٹن کی growth کم ہو جائے گی۔

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی): جناب سپیکر! میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب سپیکر: بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

اوکاڑہ: بصیر پور تا محمد نگر روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*554: **چودھری افتخار حسین چھچھر:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بصیر پور تا محمد نگر براستہ کوٹ شیر خان کے پی آر آر پروگرام کے تحت نئی سڑک بنائی گئی ہے اگر ہاں تو مذکورہ سڑک کی لمبائی اور تعمیر کردہ کمپنی کا نام بتائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ روڈ کی دونوں سائیڈوں پر دو دو فٹ پتھر ڈالنا تھا جو کہ آج تک نہیں ڈالا گیا؟

(ج) اگر جز ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سڑک کی تعمیر میں ناقص میٹریل استعمال کرنے والے ٹھیکیداروں اور ذمہ دار سرکاری ملازمین کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) درست ہے۔ سڑک بصیر پور تا محمد نگر براستہ کوٹ شیر خان کے پی آر آر پروگرام فیز5 ضلع اوکاڑہ کے تحت تعمیر کی گئی ہے۔ سڑک مذکورہ کی لمبائی14 کلومیٹر ہے جس کی تعمیر کا کام میسرز ریلائبل انجینئرنگ سروسز پرائیویٹ لمیٹڈ لاہور نے کیا ہے۔

(ب) سڑک مذکورہ کی دونوں سائیڈوں پر دو فٹ پتھر ڈالنے کی کوئی منظوری نہ ہوئی تھی جبکہ موجودہ دس فٹ چوڑی سڑک کو بارہ فٹ کشادہ و تعمیر کرنے کی منظوری دی گئی جو کہ موقع پر تعمیر کر دی گئی ہے۔

(ج) سڑک مذکورہ کی تعمیر محکمہ پنجاب ہائی وے کے مقررہ معیار کے مطابق کی گئی ہے جس میں کسی قسم کا ناقص میٹریل استعمال نہیں ہوا کوالٹی کے معیار کو برقرار رکھنے کے لئے سڑک مذکورہ پر استعمال ہونے والے میٹریل اور کام کی مکمل ٹیسٹنگ حکومت پنجاب کی جانب سے مقرر کردہ کنسلٹنٹ اور تھرڈ پارٹی سے کروائی گئی ہے۔

مزید برآں سڑک مذکورہ تعمیر کے بعد سے اب تک ہر قسم کی ٹریفک کے زیر استعمال ہے اور کسی قسم کا کوئی بھی نقص سامنے نہ آیا ہے۔

صوبہ میں میکانی فارمنگ کے لئے اٹھائے گئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

***974: محترمہ عظمیٰ کاردار:** کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ زراعت نے mechanized farming کے لئے کیا اقدام اٹھائے ہیں؟

(ب) کیا بیرون ممالک سے اس مقصد کے لئے مشینری منگوائی گئی ہے اگر ہاں تو کسانوں کو کن شرائط اور اقساط پر دی گئی؟

(ج) کیا کسانوں کو اس مشینری کے استعمال کے لئے ٹریننگ کا اہتمام کیا گیا تھا تو تفصیلات فراہم فرمائیں؟

وزیر زراعت (ملک نعمان احمد لنگڑیال):

(الف) محکمہ زراعت کا ایک تحقیقی ادارہ Agricultural Mechanization Research Institute(AMRI) ملتان میں کام کر رہا ہے جس کو مزید فعال کیا گیا ہے تا کہ وہ زرعی مشینری پر تحقیق کے ساتھ ساتھ کاشتکاروں کو mechanized farming کی طرف راغب کرے۔

(ب) محکمہ زراعت نے مختلف اقسام کی زرعی مشینری بیرون ممالک سے درآمد کی ہے جو کہ ریورس انجینئرنگ کے ذریعے مقامی سطح پر سستی مشینری بنا کر شرائط اور اقساط پر نہیں بلکہ سبسڈی پر کسانوں کو فراہم کی جاتی ہے۔

(ج) تربیتی ادارہ برائے اصلاح آبپاشی رینالہ خورد، ضلع اوکاڑہ، تحصیل / ضلع کی سطح پر مختلف تربیتی کورسوں کا انعقاد کرتا ہے جس میں کسانوں کو اصلاح آبپاشی کے مختلف پہلوؤں پر تربیت دی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں جیسا کہ جز (الف) میں وضاحت کی گئی ہے کہ تحقیقاتی ادارہ AMRI بھی زرعی مشینوں کے استعمال کے بارے میں کاشتکاروں کی تربیت کرتا ہے۔

اوکاڑہ: حویلی لکھا تا ہیڈ گل شیر سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

588*: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حویلی لکھا تا ہیڈ گل شیر براستہ سہاگ نہر سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ مذکورہ سڑک کب اور کتنی لاگت سے بنائی گئی، تفصیل فراہم کریں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جب سے یہ سڑک تعمیر ہوئی ہے اس کی کوئی مرمت نہیں کی گئی ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سڑک کی تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نیز موجودہ مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں اس سڑک کی تعمیر و مرمت کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ حویلی لکھا تا ہیڈ گل شیر براستہ سہاگ نہر سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ مذکورہ سڑک ہائی ویز (R&M) ڈیپارٹمنٹ کے قائم ہونے سے پہلے (جو کہ 01.01.2017 کو قائم ہوا) تعمیر کی گئی ہے۔ یہ سڑک پراجیکٹ انجینئرنگ سیل نے تقریباً اٹھارہ سال پہلے تعمیر کی تھی۔ یہ سڑک تین حصوں میں تعمیر کی گئی اس کی تعمیر پر جتنی لاگت آئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے:

پارٹ	ٹھیکیدار کا نام	لمبائی(کلومیٹر)	تعمیری لاگت(ملین)	تاریخ تکمیل
1	غلام رسول اینڈ کمپنی	13.881	27.207	15.06.2001
2	غلام حبیب	14.277	26.970	15.06.2001
3	غلام رسول اینڈ کمپنی	16.150	28.142	31.03.2000
	ٹوٹل	44.308	82.319	

(ب) ہائی ویز(R&M)ڈویژن، ساہیوال نے 01.01.2017سے لے کر اب تک فنڈز کی کمی کی وجہ سے اس سڑک کی کوئی مرمت نہ کی ہے۔اس سے پہلے ہونے والی مرمت کی تفصیل دفتر ہذا کے پاس نہ ہے۔

(ج) جی ہاں! فنڈز کی دستیابی پر مرحلہ وار مذکورہ سڑک کی مرمت کر دی جائے گی چونکہ سڑکات کی مرمت کے لئے فنڈز بلاک ایلوکیشن کی شکل میں ریلیز ہوتے ہیں لہٰذا مالی سال19۔2018 کے بجٹ میں بطورِ خاص اس سڑک کی مرمت کے لئے کوئی فنڈز مختص نہ کئے گئے ہیں۔

لاہور کے علاقہ لکھوڈیر میں سبزی منڈی کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*989: **محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت لاہور کے علاقہ لکھوڈیر میں سبزی منڈی بنا رہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ابھی تک اس منصوبے پر پیشرفت نہیں ہو سکی، اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(ج) اس منڈی کے قیام کے لئے کتنے ایکڑ زمین خریدی گئی اور زمین مالکان کو کس ریٹ کے مطابق رقم ادا کی گئی، اس منصوبے کے لئے کتنا فنڈز رکھا گیا۔اس کی مکمل تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر زراعت(ملک نعمان احمد لنگڑیال):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے۔

(ب) یہ بات درست نہیں ہے بلکہ اس منصوبہ کا مکمل پی سی ون (PC-I) تیار ہو چکا ہے اور پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ میں منظوری کے مراحل میں ہے۔

(ج) اس سبزی و پھل منڈی کے قیام کے لئے کل 1646 کنال میں سے 1079 کنال زمین خریدی جا چکی ہے جبکہ بقایا567 کنال زمین ایکوائر کرنے کے لئے نوٹیفکیشن ہو چکا ہے۔زمین کے مالکان کو درج ذیل ریٹ / ایوارڈ کے مطابق ادائیگی کر دی گئی ہے۔

	موضع		رقبہ	ریٹ/ایوارڈفی مرلہ
(1)	لکھوڈیر	(i)	32کنال13مرلہ	-/40,000روپے
		(ii)	804کنال11مرلہ	-/11,250روپے
(2)	موضع ہانڈو گجراں		242کنال5مرلہ	-/11,250روپے

اس منصوبہ کی تکمیل کے لئے حکومت پنجاب نے مبلغ 7۔ارب 17 کروڑ 51 لاکھ 30 ہزار روپے کی رقم مختص کی تھی جس میں سے مبلغ 30 کروڑ 57 لاکھ 23 ہزار روپے بابت خریداری زمین مالکان کو ادائیگی کر دی گئی ہے۔

چکوال شہر کے لئے رنگ روڈ منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

*668: **محترمہ آسیہ امجد:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چکوال شہر کے لئے رنگ روڈ کا منصوبہ زیر غور ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو چکوال شہر کے رنگ روڈ کا منصوبہ کب شروع کیا جائے گا اور اس کی تکمیل کب ہو گی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) یہ درست نہیں ہے چکوال شہر کے لئے رنگ روڈ کا کوئی منصوبہ زیر غور نہیں ہے۔

(ب) اس قسم کا کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

رحیم یار خان: سنجرپور تا ولہار روڈ
صادق آباد کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*675: **جناب ممتاز علی:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سنجر پور تا ولہار روڈ صادق آباد ضلع رحیم یار خان عرصہ 30 سال قبل تعمیر کی گئی تھی۔ اس روڈ کی مرمت نہ ہونے کی وجہ سے جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور گڑھے بنے ہوئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس روڈ کی مرمت کا ٹینڈر مالی سال 18-2017 میں منظور ہوا اگر ٹینڈر منظور ہوا تو کام نہ مکمل ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس روڈ کی تعمیر جلد از جلد شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) درست ہے

(ب) درست ہے۔ سالانہ ترقیاتی پروگرام 18۔2017 میں سکیم دوبارہ تعمیر از سنجر پور تا ماچھی گوٹھ براستہ ولہار، لمبائی 14.22 کلومیٹر ضلع رحیم یار خان جنرل سیریل نمبر 7065 پر شائع کی گئی جس میں صرف 28.00 ملین فنڈز مختص کئے گئے۔ سکیم کی منظوری 131.979 ملین کی مورخہ 21.07.2017 کو ہوئی۔ فنڈز کی کمی کو مد نظر رکھتے ہوئے 14.22 کلومیٹر لمبائی کی بجائے 4.50 کلومیٹر لمبائی کا ٹینڈر لگایا گیا اور کام ٹھیکیدار کو آلاٹ کر دیا گیا۔ سال 18۔2017 میں 28.00 ملین فنڈز موصول ہوئے جو کہ خرچ کر لئے گئے۔ سالانہ ترقیاتی پروگرام 19۔2018 میں سکیم جنرل سیریل نمبر 4904 پر شائع ہوئی ہے۔ 4.243 ملین فنڈز موصول ہوئے ہیں جو کہ خرچ کر لئے گئے ہیں۔ 4.50 کلومیٹر لمبائی کا کام مکمل کرنے کے لئے 25.850 ملین فنڈز درکار ہیں۔

(ج) حکومت سکیم کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ 4.50 کلومیٹر لمبائی کو مکمل کرنے کے لئے 25.850 ملین فنڈز درکار ہیں جبکہ بقایا لمبائی 9.72 کلومیٹر کو شروع کرنے کے لئے مزید 73.970 ملین فنڈز درکار ہیں۔ 99.820 ملین فنڈز کی مکمل دستیابی پر کام مکمل کر دیا جائے گا۔

راجن پور: بستی ملک پیر بخش وڈیرہ بنگلہ اچھا روڈ
کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*713: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) بستی ملک پیر بخش وڈیرہ بنگلہ اچھا ضلع راجن پور کی اکلوتی روڈ کب بنائی گئی؟

(ب) اس روڈ کو بنے کتنا عرصہ ہو گیا ہے اور تعمیر سے اب تک اس روڈ کی کتنی بار مرمت کی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ 2018 کے سیلاب میں علاقہ کی یہ روڈ بھی شدید متاثر ہوئی اور آٹھ سال کا عرصہ گزرنے کے بعد بھی اس کی مرمت نہ کی گئی اور نہ ہی اس کے لئے کوئی فنڈ مختص کیا گیا؟

(د) مذکورہ روڈ کی تعمیر و مرمت کا حکومت کب تک ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) یہ سڑک تقریباً عرصہ 20 سال پہلے بنائی گئی تھی۔

(ب) یہ سڑک عرصہ 20 سال سے بنی ہے اور فنڈز کی کمی کی وجہ سے اس کی مرمت نہ ہو سکی۔

(ج) یہ درست ہے کہ 2010 کے سیلاب میں روڈ متاثر ہوا ہے فنڈز کی کمی سے روڈ مرمت نہ ہو سکا۔

(د) سڑکوں کی مرمت کا سالانہ پروگرام میں حلقہ وار حصہ نہیں ہوتا فنڈز کی کمی کی وجہ سے ہر جگہ مرمت کا کام نہیں ہو سکتا۔ مناسب فنڈز کی دستیابی پر حلقہ میں مرحلہ وار مرمت کا کام کیا جائے گا۔

تحصیل گوجر خان میں محکمہ بلڈنگ
کی سکولز اور بی ایچ یوز کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*849: **جناب جاوید کوثر:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ بلڈنگ تحصیل گوجر خان میں کس کس سکول اور BHUs کی بلڈنگ تعمیر کر رہا ہے؟

(ب) یہ بلڈنگز کب تک مکمل تعمیر ہو جائیں گی؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) تحصیل گوجر خان میں محکمہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی اور محکمہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کی سکیموں پر بلڈنگ ڈویژن نمبر 2 راولپنڈی کے زیر نگرانی کام جاری ہیں۔ جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ سکول ایجوکیشن کی سکیمیں جو کہ سیریل نمبر 1 تا 39 تک درج کی گئی ہیں، 30۔جون 2018 کے بعد سے لے کر ابھی تک ان سکیموں کے فنڈز ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی راولپنڈی نے ٹرانسفر نہیں کئے ہیں۔ جوں ہی یہ فنڈز بلڈنگ ڈویژن نمبر 2 راولپنڈی کو موصول ہوں گے، ان کو موجودہ مالی سال 19-2018 کے دوران مکمل کر دیا جائے گا اور محکمہ ہیلتھ اتھارٹی نے BHU بیول کے فنڈز 5.611 ملین روپے ماہ جنوری 2019 کو جاری کئے ہیں۔ اس سکیم پر کام جاری ہے۔ اس سکیم کو موجودہ مالی سال 19-2018 میں مکمل کر لیا جائے گا۔

ساہیوال: بونگہ حیات روڈ کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*917: **جناب خضر حیات:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بونگہ حیات روڈ تین اضلاع ساہیوال، اوکاڑہ اور پاکپتن کو آپس میں ملاتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس روڈ پر ہیوی ٹریفک چلتی ہے اور یہ بہت ہی مصروف روڈ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور اس کی حالت انتہائی خستہ ہے، جس کی وجہ سے آئے روز اس روڈ پر حادثات رونما ہوتے ہیں مزید بر آں روڈ خراب ہونے کی وجہ سے اس پر ڈکیتیوں کی وارداتیں بھی ہوتی ہیں؟

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات ہے تو حکومت اس روڈ کو مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک تین اضلاع ساہیوال، اوکاڑہ اور پاکپتن کو آپس میں ملاتی ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک پر ہیوی ٹریفک چلتی ہے اور یہ بہت مصروف روڈ ہے۔

(ج) جی ہاں! یہ درست ہے کہ سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے تاہم اس کی حالت اتنی خستہ نہ ہے کہ جس کی وجہ سے حادثات، ڈکیتیاں اور وارداتیں ہوں۔

(د) جی ہاں! مذکورہ سڑک کی مرمت کے لئے اپنے دستیاب وسائل کے اندر فنڈز جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر مرحلہ وار مذکورہ سڑک کی مرمت کر دی جائے گی۔

لاہور: رائیونڈ روڈ پر واقع علی رضا آباد کے مقام پر اوور ہیڈ برج بنانے سے متعلقہ تفصیلات

***926: سیدہ زہرا نقوی:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ رائیونڈ روڈ لاہور پر واقع علی رضا آباد کے مقام پر اوور ہیڈ برج کی ضرورت ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سڑک کی ایک جانب سکول ہیں اور بچوں کو سڑک کراس کرنے میں مشکلات درپیش آتی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس مقام پر کئی حادثات رونما ہوئے ہیں؟

(د) اگر جوابات اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس مقام پر اوور ہیڈ برج بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) اس مقام پر اوور ہیڈ برج کی ضرورت نہ ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ اس سڑک کی ایک جانب سکول ہیں اور بچوں کو سڑک کراس کرنے میں مشکلات درپیش آتی ہیں۔

(ج) متعلقہ نہ ہے۔

(د) تاحال اس مقام پر اوور ہیڈ برج بنانے کا کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

شیخوپورہ گوجرانوالہ روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

***1007: جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شیخوپورہ گوجرانوالہ روڈ عرصہ دراز سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور اس روڈ پر گڑھے پڑے ہوئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سڑک پر فیصل آباد، ننکانہ صاحب، شیخوپورہ اور گوجرانوالہ سے راولپنڈی جانے والی ٹریفک گزرتی ہے؟

(ج) کیا حکومت اس روڈ کو بنانے کا ارادہ رکھتی ہے کیا موجودہ مالی سال 19-2018 میں اس کے لئے کوئی فنڈز رکھے گئے ہیں، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) یہ درست ہے کہ شیخوپورہ گوجرانوالہ روڈ عرصہ دراز سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور اس روڈ پر گڑھے پڑے ہوئے ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ اس سڑک پر فیصل آباد، ننکانہ صاحب، شیخوپورہ اور گوجرانوالہ کو جانے والی ٹریفک گزرتی ہے۔

(ج) جی ہاں! یہ درست ہے کہ اس سڑک کی دورویہ تعمیر کی منظوری ہو چکی ہے اور اس کی تعمیرPPP Modeپر ہونی ہے۔ ٹھیکیدار نے سڑک کو اپنے خرچہ پر تعمیر کرنا اور پچیس سال تکMaintain/Operateبھی کرنا ہے۔ اس سڑک پر اضافی زمین کے حصول اور یوٹیلٹی سروسز کی شفٹنگ پنجاب حکومت کررہی ہے جس کی مد میں1386 ملین روپے منظور کئے گئے ہیں جس میں 1158 ملین روپے پچھلے مالی سال میں مختلف محکموں کو جمع کرائے گئے موجودہ مالی سال میں186 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اس سڑک پر زمین کی ایکوزیشن اور مختلف محکموں کی یوٹیلٹی سروسز کی ری لوکیشن پر کام جاری ہے۔ جونہی شفٹنگ کا کام مکمل ہو گا تو اسی مالی سال میں سڑک کی تعمیر کا کام شروع ہو جائے گا۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

ڈیرہ غازی خان: پی پی۔290 میں روڈز کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

313: سردار احمد علی خان دریشک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) حلقہ پی پی۔290 ڈیرہ غازی خان میں سال 19-2018 میں کون کون سی نئی روڈ تعمیر کی جارہی ہیں اور کن کن روڈ کی مرمت، توسیع کی جارہی ہے؟

(ب) حلقہ ہذا کی روڈز کی تعمیر و مرمت کے لئے حکومت مزید کیا اقدامات اٹھانا چاہتی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) مالی سال 19-2018 میں اس حلقہ میں نہ ہی کوئی سڑک تعمیر ہو رہی ہے اور نہ ہی ابھی تک کسی سڑک کی مرمت کی گئی ہے۔

(ب) سڑکوں کی مرمت کا سالانہ پروگرام میں حلقہ وار حصہ نہیں ہوتا۔ فنڈز کی کمی کی وجہ سے ہر جگہ مرمت کا کام نہیں ہو سکتا۔ مناسب فنڈز کی دستیابی پر حلقہ میں مرحلہ وار مرمت کا کام کیا جائے گا۔

گندم کی کاشت کے لئے کسانوں کو مفت بیج کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

396: جناب نصیر احمد: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حالیہ سال 2018 میں گندم کی کاشت کے لئے صوبہ بھر میں کل کتنے کسانوں کو حکومت کی جانب سے مفت بیج فراہم کیا گیا؟

(ب) ایک کسان کو زیادہ سے زیادہ کتنا بیج فراہم کیا گیا؟

(ج) حکومت نے کل کتنے کلوگرام بیج مفت تقسیم کیا ہے؟

وزیر زراعت (ملک نعمان احمد لنگڑیال):

(الف) سال 2018 میں گندم کی کاشت کے لئے صوبہ بھر میں کسی بھی کسان کو حکومت کی جانب سے مفت بیج فراہم نہیں کیا گیا۔

(ب) اس جز کا جواب جز (الف) میں دے دیا گیا ہے۔

(ج) اس جز کا جواب بھی جز (الف) میں دے دیا گیا ہے۔

سیالکوٹ پسرور روڈ کی از سر نو تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

404: رانا محمد افضل: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سیالکوٹ پسرور روڈ انتہائی ناگفتہ بہ حالت میں ہے جس کی وجہ سے اس پر ٹریفک نہ چل سکتی ہے؟

(ب) کیا حکومت اس سڑک کو از سر نو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سابقہ حکومت نے اس کو از سر نو تعمیر کرنے کے لئے فنڈز جاری کئے تھے موجودہ حکومت نے منصوبہ کو ختم کر دیا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔ حکومت پنجاب اس منصوبہ کو جلد از جلد شروع کروا کر مکمل کرانا چاہتی ہے اور وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایت کے مطابق سڑک متذکرہ کا خصوصی مرمت و بحالی کا تخمینہ لاگت مالیتی 742.071 ملین روپے جناب سیکرٹری مواصلات و تعمیرات پنجاب لاہور نے بذریعہ چٹھی نمبر SOH-IV(C&W)1-5/2018(Sialkot) مورخہ 18.01.2019 پلاننگ اینڈ دویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ لاہور کو برائے (Sharing With National Disaster Risk Management Fund) ارسال کیا جا چکا ہے۔

(ج) حقیقت پر مبنی نہ ہے کہ اس منصوبہ کے لئے سابقہ حکومت نے کوئی فنڈز جاری کئے تھے۔

پنجاب میں ہائی وے ایم اینڈ آر کو فراہم کردہ بجٹ، منظور شدہ سکیمیں اور سڑکوں کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

405: رانا محمد افضل: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں R&M کا موجودہ مالی سال 19-2018 کا کتنا بجٹ ہے اور محکمہ مواصلات نے کتنی سکیمیں منظور کی ہیں؟

(ب) ضلع سیالکوٹ میں R&M کے تحت کون سی سڑکیں تعمیر و مرمت کی جائیں گی؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) صوبہ پنجاب میں ہائی وے ایم اینڈ آر میں موجودہ مالی سال 19-2018 کا بجٹ -/5,500 ملین روپے ہے ۔تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ہائی وے ایم اینڈ آر ڈیپارٹمنٹ میں سکیمیں منظور نہیں کی جاتی مہیا کردہ بلاک فنڈز میں سے ضرورت اور اہمیت کے مطابق کام کیا جاتا ہے۔

(ب)

(i) ضلع سیالکوٹ میں ہائی وے ایم اینڈ آر کے تحت مندرجہ ذیل سڑکات پر مرمت کا کام ہورہا ہے۔

1. تعمیر و مرمت روڈ پنو وال تارنگ پور سروچاں بذریعہ وزیر چک، پنڈی پنجوراں لمبائی: 3.80 کلومیٹر۔
2. تعمیر و مرمت روڈ موضع سیر تا کالیاں، پُل باجواں بذریعہ دیوراں، صدر پور، پوخلیاں، چک سنتھل، چک نو لمبائی: 14.40 کلومیٹر۔
3. تعمیر و مرمت سیالکوٹ۔وزیر آباد روڈ کلو میٹر نمبر 17.75 تا 20.60 لمبائی: 2.85 کلومیٹر۔
4. تعمیر و مرمت سبز پیر تا چاروہ لمبائی: 6.05 کلومیٹر۔
5. تعمیر و مرمت گوجرانوالہ۔ سیالکوٹ روڈ (سیکشن ڈسکہ۔رنجائی) نالہ لمبائی: 2.10 کلومیٹر۔
6. تعمیر و مرمت پسرور نارووال روڈ کلو میٹر نمبر 3 تا کمال پور چشتیاں تا نالہ ڈیگ لمبائی: 4.10 کلومیٹر۔

7. تعمیر ومرمت پسرور ڈوڈا کلو میٹر نمبر 5۔(تعمیر پُلی)۔
8. تعمیر ومرمت لپے والی اور درکالی جاجو پور روڈ(تعمیر پُلی)۔
9. تعمیر ومرمت پسرور ڈوڈا روڈ تادھاریوال پہاڑنگ روڈ(تعمیر پُلی)۔
10. تعمیر ومرمت پسرور ڈوڈا تا کوٹ پُولا' واگہ (تعمیر پُلی)۔

(ii) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ ہائی وے ایم اینڈ آر کے تحت مالی سال 19-2018 میں مندرجہ ذیل سڑکات پر کام کیا جائے گا۔

1. تعمیر ومرمت سیالکوٹ ایمن آباد روڈ اڈا بھلووالی لمبائی 525فٹ۔
2. تعمیر ومرمت سیالکوٹ وزیر آباد روڈ تامنڈیر کوٹھے لمبائی: 0.80کلو میٹر۔
3. تعمیر ومرمت سڑک اڈہ کمال پور تالکڑ اکلاں لمبائی: 2300فٹ۔

نارووال میں خادم اعلیٰ رورل روڈز پروگرام کے تحت بنائی گئی سڑکوں سے متعلقہ تفصیلات

407: جناب منان خان: کیا وزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع نارووال میں سال 17۔2016 اور 18۔2017 کے دوران کتنی سڑکیں خادم اعلیٰ رورل روڈز پروگرام کے تحت بنائی گئی یا شروع کی گئی تھیں، ان کے نام، تخمینہ لاگت بھی بتائیں۔ کل سکیمیں کتنی ہیں جب سے شروع کی گئی ہیں؟

(ب) اس وقت کتنی سڑکیں زیر تعمیر ہیں ان کے نام، تخمینہ لاگت بتائیں، ان پر کتنا کام مکمل ہو چکا ہے اور کتنا بقایا ہے؟

(ج) ان میں سے کتنی سڑکوں کے لئے سال 19۔2018 میں فنڈز مختص کئے گئے ہیں۔ تفصیل سڑک وار بتائیں؟

(د) کیا حکومت زیر تکمیل سڑکیں جلد از جلد مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ہ) پی پی۔48 ضلع نارروال کی کتنی سڑکیں ADP میں شامل ہیں ان کے لئے کتنی رقم مختص ہے اور یہ on going ہیں اور ان کی تعمیر کب تک مکمل ہو گی؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) ضلع نارووال میں خادم اعلیٰ رورل روڈز پروگرام کے تحت سال17-2016 اور 18-2017 میں چار سکیمیں ہیں جو شروع کی گئیں اور مکمل کر دی گئی ہیں۔

ضلع نارووال میں خادم اعلیٰ رورل روڈز پروگرام کے تحت سال 17-2016 میں دو سڑکیں بنائی گئیں جو کہ 01.02.2017 کو شروع کی گئی اور 31.07.2017 کو مکمل کر دی گئی۔ان کے نام اور تخمینہ درج ذیل ہیں:

1. بحالی و کشادگی روڈ از نارووال مرید کے روڈ ڈھلی برج تا ننگل شاہو براستہ خانہ میاں والی اور کوٹ باجوہ (لمبائی= 8.61 کلومیٹر) تخمینہ 114.316 ملین روپے۔
2. بحالی و کشادگی روڈ ازاڈا بستان تا نور کوٹ براستہ ساتووال، پنواں، چک بہاؤالدین اور بجنا (لمبائی=18.00 کلومیٹر) تخمینہ 222.071 ملین روپے۔

ضلع نارووال میں خادم اعلیٰ رورل روڈز پروگرام کے تحت سال18-2017 میں دو سڑکیں بنائی گئیں جو کہ 31.08.2017 کو شروع کی گئی اور 28.02.2018 کو مکمل کر دی گئی ان کے نام اور تخمینہ درج ذیل ہے:

1. بحالی وروڈ از سرکلر روڈ صدیق پورہ براستہ ننگل، تھلے کلاں، تا سہارن تا چندر کے روڈ، تالنک گاؤں گیاس پور (لمبائی=15.00 کلومیٹر) تخمینہ 231.538 ملین روپے۔
2. بحالی و کشادگی روڈ از درمان تا ڈہلرہ براستہ ہڑر خورد (لمبائی=10.50 کلومیٹر) تخمینہ 148.935 ملین روپے۔

(ب) اس وقت 57 سڑکیں زیر تعمیر ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) زیر تعمیر تمام 57 سڑکوں کے فنڈز 19-2018 میں مختص کئے گئے ہیں جن کی سکیم وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مکمل فنڈز مہیا ہونے کے صورت میں تمام کام جلد از جلد مکمل کر دیئے جائیں گے۔

(ہ) پی پی-48 ضلع نارووال میں بارہ سکیمیں ADP کے تحت زیر تعمیر ہیں ان کے لئے 155.576 ملین رقم مختص کی گئی ہے اور یہ on going ہیں۔ ان میں سے Nos دو سکیمز مختص کئے گئے سکوپ آف ورک کے مطابق مکمل ہو چکی ہیں اور بقیہ سکیمز مکمل فنڈز مہیا ہونے کی صورت میں جلد از جلد مکمل کر دی جائیں گی جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ضلع اٹک: تحصیل فتح جنگ کا بائی پاس روڈ بنانے سے متعلقہ تفصیلات

412: جناب افتخار احمد خان: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل فتح جنگ شہر ضلع اٹک کی تین تحصیلوں کا جنکشن پوائنٹ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع اٹک کی تینوں تحصیلوں کی ٹریفک کی آمد و رفت براستہ فتح جنگ ہوتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ فتح جنگ شہر کا بائی پاس نہ ہونے کی وجہ سے ٹریفک اکثر بلاک رہتی ہے جس کی وجہ سے مریضوں کو پنڈی اور اسلام آباد کے ہسپتالوں میں لے کر جانے میں نہایت ہی دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

(د) اگر جز ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت فتح جنگ کا بائی پاس جلد از جلد بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) کسی حد تک درست ہے۔ اکثر اوقات ٹریفک رواں دواں ہوتی ہے۔

(د) حکومتی پالیسی کے متعلقہ ہے۔

سرگودھا تا میانوالی روڈ کی تعمیر اور لاگت سے متعلقہ تفصیلات

467: **جناب محمد وارث شاد:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سرگودھا تا میانوالی روڈ آخری مرتبہ کب تعمیر کی گئی تھی اس پر کتنی لاگت آئی تھی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ یہ روڈ dual carriage way نہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سڑک کے dual carriage way نہ ہونے کی وجہ سے روزانہ اس پر حادثات ہو رہے ہیں؟

(د) کیا حکومت اس سڑک کو dual carriage way بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی):

(الف) سرگودھا تا میانوالی روڈ کی کل لمبائی 127.00 کلو میٹر ہے۔ یہ سڑک تین اضلاع سرگودھا، خوشاب اور میانوالی کو ملاتی ہے۔ سرگودھا تا خوشاب 43.60 کلو میٹر سڑک سال 2008 میں 3576.000 ملین لاگت سے انجینئرنگ سیل نے تعمیر کی۔ ضلع خوشاب میں واقع 52.77 کلو میٹر سڑک کی تعمیر (45.12 کلو میٹر سال 11-2010 اور 7.65 کلو میٹر سال 16-2015 میں) بالترتیب 333.000 ملین روپے اور 429.00 ملین روپے کی لاگت سے ہوئی میانوالی ضلع میں واقع 30.43 کلو میٹر سڑک آخری مرتبہ سال 06-2005 میں 129.583 ملین روپے کی لاگت سے تعمیر کی گئی۔

(ب) یہ سڑک مندرجہ ذیل دو حصوں کے علاوہ دورویہ (dual carriage way) نہ ہے۔

(i) سرگودھا شہر میں واقع 1.20 کلو میٹر دورویہ (dual carriage way) ہے۔

(ii) خوشاب اور جوہر آباد کے درمیان 11 کلو میٹر دورویہ (dual carriage way) ہے۔

(ج) یہ بات درست نہ ہے کہ اس سڑک کے dual carriage way نہ ہونے کی وجہ سے روزانہ اس پر حادثات ہو رہے ہیں۔ تاہم اس سڑک کے مختلف سیکشنز پر کبھی کبھار ڈرائیورز کی غفلت کی وجہ سے حادثات پیش آتے رہتے ہیں۔

(د) جی ہاں! حکومت اس سڑک کو dual carriage way کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور سی پیک کے حوالے سے اس کی فزیبلٹی کا جائزہ لیا جارہا ہے تاکہ اس کو جلد از جلد شروع کیا جاسکے۔

شیخوپورہ: ماڈل فروٹ سبزی منڈی کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

481: چودھری اشرف علی: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شیخوپورہ میں ماڈل فروٹ، سبزی منڈی کی تعمیر چار برس قبل شروع کی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کے لئے فنڈز بھی جاری ہو چکے تھے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ فروٹ وسبزی منڈی کی تعمیر اب تک مکمل نہ ہو سکی ہے؟

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ منڈی کا تخمینہ لاگت، مدت تکمیل اور رقبہ نیز اب تک تعمیر نہ ہونے کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر زراعت (ملک نعمان احمد لنگڑیال):

(الف) محکمہ زراعت، حکومتِ پنجاب نے سبزی و پھل منڈی کی منظوری مورخہ 10.03.2003 کو بذریعہ نوٹیفکیشن نمبری PD/X-4/81-III دی۔ الاٹمنٹ و آکشن کمیٹی برائے سبزی و پھل منڈی نے اپنے اجلاس مورخہ 20.11.2012 میں کئے گئے فیصلہ کے مطابق منڈی میں ابتدائی کام شروع کروایا۔

(ب) منڈی میں ترقیاتی کاموں کا تخمینہ سال 2014 میں -/16,73,00,600 روپے تھا۔ مارکیٹ کمیٹی شیخوپورہ نے اب تک مبلغ -/3,87,06,515 روپے کے ترقیاتی کام جن میں پانی کی نکاسی کے لئے نالے، اپروچ روڈ اور آکشن یارڈ کا کچھ کام مکمل کروایا ہے۔

(ج) آڑھتی حضرات کی جانب سے پلاٹ کی اقساط جمع نہ کروانے پر ترقیاتی کاموں کے لئے مطلوبہ رقم فراہم نہ ہو سکی جس کی وجہ سے اب تک منڈی کی تعمیر مکمل نہ ہو سکی۔

(د) مارکیٹ کمیٹی ایک خود مختار ادارہ ہے۔ سبزی و پھل منڈی شیخوپورہ زیر دفعہ 67 پنجاب زرعی پیداوار منڈیاں قانون 1979 کے تحت بن رہی ہے۔ کمرشل پلاٹوں کی الاٹمنٹ / آکشن سے حاصل ہونے والی رقم سے منڈی میں ترقیاتی کام کروائے جاتے ہیں۔ آڑھتیان / الاٹی حضرات نے اپنے پلاٹس کی اقساط بروقت جمع نہ کروائیں جس کی وجہ سے منڈی میں تعمیر اور منتقلی کا کام التواء کا شکار رہا۔ منڈی میں ترقیاتی کاموں کا تخمینہ سال 2014 میں -/16,73,00,600 روپے تھا۔

الاٹی حضرات کو الاٹمنٹ کوٹا کے 99 پلاٹ کی الاٹمنٹ مورخہ 17-05-2011 کو ہوئی اور صرف 32 الاٹی حضرات نے سات سال میں صرف ایک قسط مبلغ تین لاکھ روپے ادا کی جبکہ باقی الاٹیوں نے کوئی قسط ادا نہ کی جبکہ شرائط الاٹمنٹ کے مطابق الاٹی حضرات نے پلاٹ کی کل قیمت 13,67,100 روپے ایک سال میں تین مساوی اقساط میں ادا کرنی تھی۔ سال 2018 میں آڑھتی حضرات نے ڈپٹی کمشنر شیخوپورہ کی تحریک پر دوبارہ اقساط کی ادائیگی شروع کی ہے اور 92 الاٹیوں نے ایک قسط ادا کر دی ہے اور ان سے بقایا اقساط بھی شرائط کے مطابق وصول کی جائیں گی اس سے ترقیاتی کاموں کے لئے مطلوبہ رقم فراہم ہو جائے گی۔ امید ہے کہ رواں سال میں منڈی میں ترقیاتی کام مکمل کر لئے جائیں گے۔

صوبہ میں کپاس کی پیداوار اور دیگر عوامل سے متعلقہ تفصیلات

488: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گزشتہ دس سالوں میں صوبہ میں کپاس کی کتنی پیداوار ہوئی نیز صوبہ کے کن علاقوں میں کپاس کی پیداوار ہوتی ہے، تفصیل سال وار فراہم فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ کپاس کی چنائی اور اسے محفوظ بنانے کے لئے کوئی مؤثر انتظام موجود نہیں ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ کپاس کو گلابی سنڈی سے محفوظ بنانے کے لئے کسی بھی سطح پر انتظام نہیں کیا گیا، اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر زراعت (ملک نعمان احمد لنگڑیال):

(الف) صوبہ پنجاب میں گزشتہ دس سال میں کپاس کی پیداوار درج ذیل ہے:

سال	پیداوار (گانٹھوں میں)
2008-09	87,50,000
2009-10	85,52,000
2010-11	78,54,000
2011-12	1,11,29,000
2012-13	95,26,000
2013-14	91,45,000
2014-15	1,02,77,000
2015-16	63,43000
2016-17	69,78,000
2017-18	80,77,000

مزید برآں درج ذیل اضلاع میں کپاس کی پیداوار ہوتی ہے۔

ملتان، لودھراں، خانیوال، وہاڑی، مظفر گڑھ، لیہ، ڈیرہ غازی خان، راجن پور، بہاولپور، رحیم یار خان، بہاولنگر، سرگودھا، خوشاب، میانوالی، بھکر، فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، جھنگ، چنیوٹ، منڈی بہاؤالدین، قصور، اوکاڑہ، ساہیوال، پاکپتن،

(ب) یہ درست نہ ہے۔ کپاس کی چنائی کرنے اور اسے محفوظ بنانے کے لئے کپاس کے اضلاع میں ماسٹر ٹرینرز کی ٹریننگ کروائی جاتی ہے جو اپنے اپنے اضلاع کے ٹیکنیکل سٹاف کو کپاس کی چنائی اور اسے محفوظ بنانے کے لئے مکمل تربیت فراہم کرتے ہیں۔

محکمہ زراعت (توسیع) کا ٹیکنیکل سٹاف کپاس کی چنائی کے بارے میں کاشتکاروں کو فارمر ٹریننگ پروگرام کے تحت تربیت فراہم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ لیڈی زراعت آفیسرز / کاٹن انسپکٹرز کپاس کی چنائی کرنے والی خواتین کو کپاس کی صاف چنائی کرنے اور ذخیرہ کرنے کے بارے میں مزید معلومات اور تربیت فراہم کرتی ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔

- گلابی سنڈی کے کنٹرول کے لئے ایک منصوبہ جاری ہے جس کے تحت کپاس کاشت کرنے والے اضلاع کی 54 تحصیلوں میں 50,50 ایکڑ کے نمائشی بلاکس میں جنسی پھندے لگائے جاتے ہیں۔
- کپاس کاشت کرنے والے اضلاع کی ہر یونین کونسل میں سیکس فیرومون ٹریپس گلابی سنڈی کی مانیٹرنگ کے لئے بھی لگائے جاتے ہیں۔
- پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز پنجاب نے گزشتہ سال کپاس کے 53,911 کسانوں کے کھیتوں کا معائنہ کر کے گلابی سنڈی، سفید مکھی اور دیگر کیڑوں کا سروے کر کے ان کا انسداد تجویز کیا۔
- ادارہ ہذا کپاس کی گلابی سنڈی کے غیر موسمی تدارک کی مربوط کوششوں میں دن رات مصروفِ عمل ہے۔ پچھلے دو سالوں سے اب تک کسانوں کے 38,338 کپاس کی چھڑیوں کے ڈھیر کی پیسٹ سکاؤٹنگ کی گئی، جن میں موجود سرمائی نیند سوئے ہوئے گلابی سنڈی کے لاروواں کی تلفی کے لئے کاشتکاروں کو موقع پر ہدایات جاری کی گئیں۔
- علاوہ ازیں 3615 جننگ فیکٹریز کو چیک کیا گیا، جہاں پر موجود 12,22,052 کلوگرام کچرا پایا گیا جس کو تلف کرا وایا گیا۔
- کسانوں کو گلابی سنڈی کے حملہ کی پہچان اور تدارک کے متعلق محکمہ کی جانب سے تربیت دینے کا عمل بھی جاری رہتا ہے اور تحصیل اور ضلع کی سطح پر محکمہ کا عملہ ہمہ وقت کسانوں کی راہنمائی اور مدد کے لئے مصروف رہتا ہے۔

محکمہ زراعت پنجاب کے سوشل میڈیا سیل سے متعلقہ تفصیلات

490: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا محکمہ زراعت پنجاب کا سوشل میڈیا سیل موجود ہے اگر یہ سیل موجود ہے تو یہ کہاں کام کر رہا ہے اس سیل کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا محکمہ زراعت جدید تحقیق اور اپنی سرگرمیوں پر مبنی تفصیل سوشل میڈیا پر جاری کرتا ہے؟

(ج) اگر کوئی اپنی تحقیق سوشل میڈیا پر جاری کرنا چاہتا ہے تو اسے کہاں رابطہ کرنا ہو گا؟

وزیر زراعت(ملک نعمان احمد لنگڑیال):

(الف) محکمہ زراعت پنجاب کا باقاعدہ کوئی سوشل میڈیا سیل نہیں ہے لیکن نظامت زرعی اطلاعات محکمہ زراعت پنجاب واقع 21ڈیوس روڈ لاہور کی طرف سے فیس بک پیج (www.facebook.com/AgriDepartment)،ویب سائٹ(www.agripunjab.gov.pk) اور یوٹیوب کو زرعی معلومات کے ابلاغ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

(ب) تمام اہم فصلوں کے پیداواری منصوبے/جدید پیداواری ٹیکنالوجی اور محکمانہ سرگرمیوں پر مشتمل معلومات جز(الف)میں درج ویب سائٹ اور فیس بک پیج پر باقاعدگی سے اپ لوڈ کی جاتی ہیں۔

(ج) محکمہ زراعت پنجاب کی ویب سائٹ اور فیس بک پیج پر کاشتکاروں کے لئے منظور شدہ ٹیکنالوجی پر مبنی معلومات کو جاری/اپ لوڈ کیا جاتا ہے۔کسی انفرادی تحقیق سے متعلق معلومات نہ تو جاری/اپ لوڈ کی جاتی ہیں اور نہ ہی ان کی سفارش کی جاتی ہے۔

جناب سپیکر: اب ہم ایک قرارداد لیتے ہیں۔وزیر قانون اور جناب عبدالعلیم خان، ایم پی اے حالیہ بھارتی جارحیت کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کے لئے رولز کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر!اس قرارداد کو متفقہ طور پر کر دیا جائے۔

جناب سپیکر: اس قرارداد کو متفقہ طور پر ہی کریں گے۔ آئندہ اس کو "متفقہ" لکھ بھی لیا کریں۔ جی، جناب عبدالعلیم خان!

قواعد کی معطلی کی تحریک

جناب عبدالعلیم خان: جناب سپیکر!میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ115 اور دیگر متعلقہ رولز کو معطل کر کے حالیہ بھارتی جارحیت کے حوالے سے ایک متفقہ قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ115 اور دیگر متعلقہ رولز کو معطل کر کے حالیہ بھارتی جارحیت کے حوالے سے ایک متفقہ قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ115 اور دیگر متعلقہ رولز کو معطل کر کے حالیہ بھارتی جارحیت کے حوالے سے ایک متفقہ قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

مظفر آباد سیکٹر میں بھارتی دراندازی کی پُرزور مذمت اور پاکستانی شاہینوں کی بروقت کارروائی کرنے پر افواج پاکستان کو زبردست خراج تحسین کا پیش کیا جانا

جناب عبدالعلیم خان: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان جنگی جنون میں مبتلا بھارت کی جانب سے گزشتہ رات مظفر آباد سیکٹر میں بھارتی طیاروں کی دراندازی کی پُرزور مذمت کرتا ہے۔ رات کے اندھیرے میں بزدلانہ حملے کرنا ہمارے دشمن کا پرانا وتیرا ہے۔ بھارتی طیاروں کی سرحدی خلاف ورزی پر پاکستانی شاہینوں نے

فوری جوابی کارروائی کی اور بھارتی طیاروں کو دُم دبا کر فرار کرنے پر مجبور کر دیا۔

یہ ایوان بروقت کارروائی کرنے پر افواج پاکستان کو زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ ہمیں اپنی مسلح افواج کی دفاعی صلاحیتوں پر بھرپور اعتماد ہے اور انہیں یقین دلاتے ہیں کہ وطن کی حفاظت کے لئے پوری قوم ان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

اس ایوان کی رائے ہے کہ بھارتی حکومت آئندہ انتخابات جیتنے کے لئے ہر قسم کا ناجائز حربہ استعمال کر رہی ہے جس کی ایک مثال پلوامہ واقعہ ہے جس کی نہ صرف پاک افواج اور حکومت پاکستان سختی سے تردید کر چکی ہے بلکہ خود بھارتی مقتدر حلقوں کی جانب سے اس واقعہ کو بھارتی حکومت کی اپنی کارروائی قرار دیا جا رہا ہے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ بھارت کے اس جارحانہ اقدامات پر عالمی برادری سے نوٹس لینے کے لئے اس معاملے کو متعلقہ فورم پر اٹھایا جائے اور بھارت کا مکروہ چہرہ بے نقاب کیا جائے۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان جنگی جنون میں مبتلا بھارت کی جانب سے گزشتہ رات مظفر آباد سیکٹر میں بھارتی طیاروں کی دراندازی کی پُرزور مذمت کرتا ہے۔ رات کے اندھیرے میں بزدلانہ حملے کرنا ہمارے دشمن کا پرانا وتیرا ہے۔ بھارتی طیاروں کی سرحدی خلاف ورزی پر پاکستانی شاہینوں نے فوری جوابی کارروائی کی اور بھارتی طیاروں کو دُم دبا کر فرار کرنے پر مجبور کر دیا۔

یہ ایوان بروقت کارروائی کرنے پر افواج پاکستان کو زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ ہمیں اپنی مسلح افواج کی دفاعی صلاحیتوں پر بھرپور اعتماد ہے

اور انہیں یقین دلاتے ہیں کہ وطن کی حفاظت کے لئے پوری قوم ان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

اس ایوان کی رائے ہے کہ بھارتی حکومت آئندہ انتخابات جیتنے کے لئے ہر قسم کا ناجائز حربہ استعمال کر رہی ہے جس کی ایک مثال پلوامہ واقعہ ہے جس کی نہ صرف پاک افواج اور حکومت پاکستان سختی سے تردید کر چکی ہے بلکہ خود بھارتی مقتدر حلقوں کی جانب سے اس واقعہ کو بھارتی حکومت کی اپنی کارروائی قرار دیا جارہا ہے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ بھارت کے اس جارحانہ اقدامات پر عالمی برادری سے نوٹس لینے کے لئے اس معاملے کو متعلقہ فورم پر اٹھایا جائے اور بھارت کا مکروہ چہرہ بے نقاب کیا جائے۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان جنگی جنون میں مبتلا بھارت کی جانب سے گزشتہ رات مظفر آباد سیکٹر میں بھارتی طیاروں کی دراندازی کی پُرزور مذمت کرتا ہے۔ رات کے اندھیرے میں بزدلانہ حملے کرنا ہمارے دشمن کا پرانا وتیرا ہے۔ بھارتی طیاروں کی سرحدی خلاف ورزی پر پاکستانی شاہینوں نے فوری جوابی کارروائی کی اور بھارتی طیاروں کو دُم دبا کر فرار کرنے پر مجبور کر دیا۔

یہ ایوان بروقت کارروائی کرنے پر افواج پاکستان کو زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ ہمیں اپنی مسلح افواج کی دفاعی صلاحیتوں پر بھرپور اعتماد ہے اور انہیں یقین دلاتے ہیں کہ وطن کی حفاظت کے لئے پوری قوم ان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

اس ایوان کی رائے ہے کہ بھارتی حکومت آئندہ انتخابات جیتنے کے لئے ہر قسم کا ناجائز حربہ استعمال کر رہی ہے جس کی ایک مثال پلوامہ واقعہ ہے جس کی نہ صرف پاک افواج اور حکومت پاکستان سختی سے تردید کر چکی ہے بلکہ

خود بھارتی مقتدر حلقوں کی جانب سے اس واقعہ کو بھارتی حکومت کی اپنی کارروائی قرار دیا جارہا ہے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ بھارت کے اس جارحانہ اقدامات پر عالمی برادری سے نوٹس لینے کے لئے اس معاملے کو متعلقہ فورم پر اٹھایا جائے اور بھارت کا مکروہ چہرہ بے نقاب کیا جائے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: اگر کوئی اس قرارداد پر بات کرنا چاہتا ہے تو کر سکتا ہے۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! اس سے قبل کہ تقاریر کا آغاز ہو ہم سب نے مل کر کل ایک تحریک پیش کی تھی۔ دو معزز ممبران جو اس ہاؤس کے ممبر رہ چکے ہیں ان میں سے ایک لیڈر آف دی اپوزیشن بھی رہ چکے ہیں۔

جناب سپیکر! میں نے اس حوالے سے کل منسٹر صاحب سے رولز کی suspension کے لئے بات کی تھی تو انہوں نے بھی میرے ساتھ اتفاق کیا تھا۔ اگر مجھے اجازت ملے تو میں وہ تحریک پیش کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: وزیر قانون جناب محمد بشارت راجا، رانا محمد اقبال خان، جناب سمیع اللہ خان، میاں ثاقب خورشید، سید حسن مرتضیٰ اور محترمہ عنیزہ فاطمہ ایم پی ایز دو سابق ممبران پنجاب اسمبلی رانا شوکت محمود اور رانا تجمل حسین کی وفات پر تعزیتی قرارداد پیش کرنے کے لئے رولز کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ رولز کو معطل کرکے دو سابق ممبران پنجاب

اسمبلی رانا شوکت محمود(مرحوم)اور رانا تجمل حسین کی وفات پر تعزیتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ رولز کو معطل کرکے دو سابق ممبران پنجاب اسمبلی رانا شوکت محمود(مرحوم)اور رانا تجمل حسین کی وفات پر تعزیتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب1997 کے قاعدہ234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ رولز کو معطل کرکے دو سابق ممبران پنجاب اسمبلی رانا شوکت محمود(مرحوم)اور رانا تجمل حسین کی وفات پر تعزیتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

سابق قائد حزب اختلاف رانا شوکت محمود اور سابق معزز ممبر رانا تجمل حسین کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان صوبائی اسمبلی پنجاب کے دو سابق ممبران رانا شوکت محمود(مرحوم)اور رانا تجمل حسین(مرحوم) کی وفات پر گہرے

رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔رانا شوکت محمود(مرحوم) تین مرتبہ 1970،
1977اور1988 میں پنجاب اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے۔
مرحوم پنجاب کابینہ کا حصہ بھی رہے اور 1988 کی اسمبلی میں قائد حزب
اختلاف بھی رہے۔ مرحوم رانا تجمل حسین بھی تین مرتبہ2002،
2008اور2013 میں اس اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے۔
دونوں مرحوم ممبران اسمبلی انتہائی شریف النفس انسان، مخلص سیاسی
کارکن اور تجربہ کار پارلیمنٹیرین تھے۔ مرحومین اصولوں کی سیاست،
جمہوری اقدار اور خدمت خلق پر یقین رکھتے تھے اسی لئے دونوں اپنے
حلقے میں ہر دلعزیز شخصیت تھے۔
یہ ایوان دعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت فرمائے، انہیں اپنے
جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا
فرمائے۔ آمین"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان صوبائی اسمبلی پنجاب کے دو سابق ممبران
رانا شوکت محمود(مرحوم)اور رانا تجمل حسین (مرحوم) کی وفات پر گہرے
رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔رانا شوکت محمود(مرحوم) تین مرتبہ 1970،
1977اور1988 میں پنجاب اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے۔
مرحوم پنجاب کابینہ کا حصہ بھی رہے اور 1988 کی اسمبلی میں قائد حزب
اختلاف بھی رہے۔مرحوم رانا تجمل حسین بھی تین مرتبہ 2002،
2008اور2013 میں اس اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے۔
دونوں مرحوم ممبران اسمبلی انتہائی شریف النفس انسان، مخلص سیاسی
کارکن اور تجربہ کار پارلیمنٹیرین تھے۔ مرحومین اصولوں کی سیاست،

جمہوری اقدار اور خدمت خلق پر یقین رکھتے تھے اسی لئے دونوں اپنے اپنے حلقے میں ہر دلعزیز شخصیت تھے۔

یہ ایوان دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت فرمائے، انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔"

اس قرارداد کی مخالفت نہیں کی گئی اور اب سوال یہ ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان صوبائی اسمبلی پنجاب کے دو سابق ممبران رانا شوکت محمود (مرحوم) اور رانا تجمل حسین (مرحوم) کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ رانا شوکت محمود (مرحوم) تین مرتبہ 1970، 1977 اور 1988 میں پنجاب اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے۔

مرحوم پنجاب کابینہ کا حصہ بھی رہے اور 1988 کی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف بھی رہے۔ مرحوم رانا تجمل حسین بھی تین مرتبہ 2002، 2008 اور 2013 میں اس اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے۔

دونوں مرحوم ممبران اسمبلی انتہائی شریف النفس انسان، مخلص سیاسی کارکن اور تجربہ کار پارلیمنٹیرین تھے۔ مرحومین اصولوں کی سیاست، جمہوری اقدار اور خدمت خلق پر یقین رکھتے تھے اسی لئے دونوں اپنے اپنے حلقے میں ہر دلعزیز شخصیت تھے۔

یہ ایوان دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت فرمائے، انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور کی ہوئی)

محترمہ سبین گل خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ!

محترمہ سبین گل خان: جناب سپیکر! اس تحریک سے پہلے جو فورسز کے بارے میں بات کی گئی اس میں ایک correction چاہئے تھی جو شہریوں نے دفاع کیا تو وہاں پر شہری سو رہے تھے، ائر فورس کے جیالوں اور شاہینوں نے ان کے attack کو پسپا کیا تو شہریوں کے بجائے ائر فورس کا نام لکھ دیا جائے تو زیادہ مناسب ہے۔

جناب سپیکر: جی، وہ لکھا ہوا ہے، شاہین ائر فورس کو کہتے ہیں۔

محترمہ سبین گل خان: جناب سپیکر! لیکن شاہین اور ائر فورس کا نام ذرا highlight کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، ایک ہی بات ہے۔ چلیں، ٹھیک ہے۔ جی، کوئی اور بات کرنا چاہتا ہے؟

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! کل بھارت نے جو بزدلانہ کوشش کی ہے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پاکستان کی قوم متحد ہے اور پاکستانی افواج کے ساتھ ہے۔ انشاء اللہ اگر ضرورت پیش آئے گی، اگر وہ چاہیں گے تو پاکستانی عوام فوج کے ساتھ انڈیا دشمن کے مقابلے میں لڑے گی۔

جناب سپیکر! ہمیں اس میں کسی قسم کی پرواہ نہیں ہے، اللہ کے فضل و کرم سے اس معاملے پر تمام قوم یکجا ہے۔ اللہ تعالیٰ کامیابی دے گا اور ہمیں گھبرانے کی ضرورت ہے اور نہ ہی وہ اس سے زیادہ اور کچھ کر سکتے ہیں۔ وہ بم پھینک کر چلے گئے ہیں ان سے کچھ کام نہ ہو گا کیونکہ انہوں نے 1965 میں اسی طرح سرگودھا شہر پر بم گرانے کی کوشش کی تھی اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارے شاہینوں نے ان کو ناکوں چنے چبوائے جو آج تک وہ یاد رکھیں گے۔

جناب سپیکر! انشاء اللہ آئندہ ان میں ایسی ہمت نہیں ہو گی کہ وہ پاکستان پر کبھی بھی حملہ کرنے کی کوشش کریں۔ 1965 میں وہ بم جو گرا کر گئے وہ کالج روڈ پر گرا کر گئے تھے اور بم پھٹا بھی نہیں تھا۔ اگر وہ ایسی بزدلانہ حرکت کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ساری قوم سیسہ پلائی دیوار کی طرح فوج کے ساتھ ان کے سامنے کھڑی ہو گی۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر!۔۔۔

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: جی، چودھری ظہیر الدین! ایک منٹ ذرا جناب طاہر خلیل سندھو کو بات کرنے دیں۔ جی، جناب خلیل طاہر سندھو!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! شکریہ۔ آپ کی بہت مہربانی کہ آپ نے مجھے وقت دیا۔

بے عمل دل ہو تو جذبات سے کیا ہوتا ہے
دھرتی بنجر ہو تو برسات سے کیا ہوتا ہے
ہے عمل لازمی تکمیل تمنا کے لئے
ورنہ رنگین خیالات سے کیا ہوتا ہے

جناب سپیکر! آج ایک مرتبہ پھر جب international level پر globally بھارت کا مکروچہرہ unveil ہوا ہے یعنی بے نقاب ہوا ہے اب اگر باہر سے کوئی گولی آتی ہے تو اس کے سامنے کوئی مسلم ہے، کوئی Christian ہے، ہندو ہے اور نہ ہی کوئی سکھ ہے۔ اس کے سامنے ایک پاکستانی ہے تو جتنی اکٹھا ہونے اور اکٹھ کرنے کی آج ضرورت ہے تو ہم پاکستان کی تمام اقلیتیں انٹر نیشنل لیول پر اس بات کو پہلے بھی اٹھا رہے ہیں، پھر بھی اٹھائیں گے اور ہر جگہ پر۔۔۔۔

(اذان ظہر)

جناب سپیکر: جی، جناب خلیل طاہر سندھو!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میں صرف آخری بات کرنا چاہتا ہوں کہ گروپ کیپٹن CECIL سیسل چودھری کی طرح ہم پوری قوم اپنی پاک افواج کے ساتھ کھڑے ہیں اور ہم نہ صرف بھارت کی مذمت لفظوں سے کریں گے بلکہ پاک فوج کے ساتھ کھڑے ہو کر اس کی مرمت بھی کریں گے۔

جناب سپیکر! انشاءاللہ آج ہم پوری قوم کو جس اتحاد اور یکجہتی کی ضرورت ہے، میری اپنے حکومتی بنچوں سے بھی گزارش ہو گی کہ ابھی ہم دس سال کی جدال کو بھول جائیں، آج وقت اور آ گیا ہے، بڑا sensitive وقت ہے اور آج ہمیں ایک اتحاد اور ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا ہونا ہو گا۔ شکریہ

جناب سپیکر: جی، چودھری ظہیر الدین!

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! شکریہ۔ ابھی جو قرارداد پیش ہوئی ہے ہم اس میں روایتی طور پر اپنے الفاظ استعمال نہیں کر رہے، آپ کے یہاں پر Custodian of House ہونے کے حوالے سے آپ کے ساتھ پہلے بھی ہم نے بہت دیر کام کیا ہے جس میں پاکستان کے اندرونی اور بیرونی مسائل آپ کی قیادت میں جس طرح encounter ہو تا رہا ہے اسی طرح آج ہمارے وزیر اعظم جناب عمران خان اور ہمارے وزیر اعلیٰ جناب عثمان احمد خان بُزدار کی قیادت میں چند دن پہلے اظہار ہو چکا ہے کہ اگر وہ ہم پر حملے کریں گے تو ہم سوچیں گے نہیں بلکہ جواب دیں گے۔ اس کا یہ مظہر ہوا کہ جیسے ہی انہوں نے ہمارا بارڈر کراس کیا ہے جو پٹھان کوٹ سے چارمنٹ کی فلائٹ پر ہے اور گو کہ ہمارے air bases تھوڑے فاصلے پر ہیں لیکن آج اندازہ کیجئے گا اور انٹرنیشنل لیول کے بھی جو ادارے ہیں وہ اس پر غور فرما رہے ہیں اور غور کریں گے کہ ہمارا encounter کتنا sharp تھا انہیں چند کلو میٹر اندر آنے کے بعد ان کو واپس جانا پڑا، ان کی کوئی practical یا کسی قسم کی ٹیکنیکل کامیابی وہاں پر نہیں ہوئی اور وہ میدانی علاقے میں آف لوڈ کر کے چلے گئے، وہ جھوٹ بول رہے ہیں اور وہ جھوٹ ہمیشہ مودی کا الیکشن کے اوپر سامنے آتا ہے۔

جناب سپیکر! میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ اس وقت وہاں پر مودی الیکشن کی heat محسوس کر رہا ہے اور وہ اس heat کو ہمارے بارڈر کی طرف convert کر رہا ہے جیسا کہ کہا جاتا ہے کہ بلی کے جب پاؤں جلتے ہیں تو وہ اپنے بچے بھی اپنے پاؤں کے نیچے لے لیتی ہے۔ پلوامہ کا واقعہ بالکل اسی طرح ہوا ہے اور جب وہاں پر مودی کو اپنے پاؤں جلتے نظر آئے تو انہوں نے اپنے بچوں کو پاؤں میں لے لیا اور خود وہاں پر دھماکا کرایا ہے اور وہ کوئی ثبوت نہیں دے سکے۔

جناب سپیکر! اس کے ساتھ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں اور چند ایک تفاصیل کی بات ہونا یہاں لازمی ہے کہ ہندوستان بڑے عرصہ دراز سے ہمارے ہاں دہشت گردی کو promote کر رہا ہے اور جس کو یہاں پر ہماری افواج اور ہمارے سویلین encounter کرتے ہیں، جو ہزاروں کی تعداد میں ہماری افواج اور ہمارے سویلین اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے اس دہشت گردی کو تقریباً ختم کر چکے ہیں۔

جناب سپیکر! اب انہوں نے دہشت گردی ہمارے بارڈر پر کی ہے۔ اس بارڈر پر جو انہوں نے دہشت گردی کی ہے ان کا مؤثر جواب دیا گیا ہے۔ میں اپوزیشن اور ٹریژری بنچوں کو یہ message دینا چاہتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ ہماری قوم کی طرف سے ان کو ہر صورت میں مشترکہ جواب ملے گا اور وہ اس طرح کا ہو ا جس طریقے سے ہم نے اندرونی دہشت گردی میں ان کا مقابلہ کیا ہے، ان کی بیرونی دہشت گردی میں بھی اسی طرح مقابلہ کریں گے۔ ہم پاک فوج کے ساتھ اس طرح کھڑے ہیں کہ اگر پاک فوج جب چاہے گی تو ہم نہتے بھی ان کے لئے جانیں دینے کے لئے تیار ہوں گے۔

جناب سپیکر! میں بتانا چاہتا ہوں کہ ہمارا حتف، ہمارا غوری اور دوسرے میزائل اور ہمارا اٹامک پروگرام ہم نے شادیوں پر چلانے کے لئے نہیں رکھے ہوئے۔ اگر آپ نے ہماری existence کی جنگ لڑنی ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہم بھرپور یہ جنگ لڑیں گے۔میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ:

ہو حلقۂ یاراں تو بریشم کی طرح نرم
رزم حق و باطل ہو تو فولاد ہے مومن

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب محمد لطاسب ستیؔ: جناب سپیکر! میں بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب محمد لطاسب ستیؔ: جناب سپیکر! ابھی صبح کے ٹائم بھارتی بزدلوں نے مظفر آباد سیکٹر میں داخل ہونے کی کوشش کی تو ہماری پاک فضائیہ نے بروقت اقدام کر کے ان کو مار بھگایا۔ اس واقعہ کی پورا ایوان مذمت کر چکا ہے لیکن میں اس میں اضافہ کرنا چاہ رہا ہوں کہ جب انڈیا میں الیکشن ہوتا ہے تو مودی سرکار اس طرح کے ہتھکنڈے استعمال کر کے ہمارے کشمیری بھائیوں اور باقی مسلمانوں پر ظلم و زیادتی کر کے ہندو کی sympathies gain کر کے الیکشن جیتنا چاہ رہے ہیں جسے ہم انشاء اللہ کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔

جناب سپیکر! میں اس وقت پوری قوم میں، بچوں بوڑھوں اور جوانوں میں جو جذبہ دیکھ رہا ہوں اس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔

جناب سپیکر! مجھے یہ شرف حاصل ہے کہ میں نے 1965 کی جنگ میں چونڈہ کے محاذ پر حصہ لیا اس وقت بھی بہت جذبہ تھا لیکن آج اس سے بھی بڑھ کر جذبہ دیکھ رہا ہوں جو میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ I am over seventy years now اگر اس وقت مسلح افواج نے مجھے call کیا تو میں انشاء اللہ اس عمر میں بھی بارڈر پر جا کر دل و جان سے دشمن کے ساتھ لڑنے کے لئے تیار ہوں۔ شکریہ (نعرہ ہائے تحسین)

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں بھارتی جارحیت پر بات کرنے سے پہلے اس ہاؤس اور اس قوم کو جناب فاطمۃ الزہرہؓ کی آج یوم ولادت پر مبارکباد دیتا ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: اس پر محترمہ مسرت جمشید کی قرارداد بھی آئی تھی۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میری بھی قرارداد ہے۔

جناب سپیکر: محترمہ بھی آج کے دن کے حوالے سے بولنا چاہ رہی تھیں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! پہلے یہ بات کر لیں۔

جناب سپیکر: جی، وہ بات کر لیں گی میں ویسے کہہ رہا ہوں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! جی، اس کے بعد ضرور بات ہونی چاہئے۔

جناب سپیکر: ان کا خیال تھا کہ اس دن کو سیمینارز کے حوالے سے مقرر کیا جائے۔ جی، سید حسن مرتضیٰ!

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! بھارتی جارحیت پہلا واقعہ نہیں ہے بلکہ جس دن سے پاکستان آزاد ہوا ہے اس دن سے بھارت کا یہ روّیہ رہا ہے۔ یہاں تک کہ جب پاکستان کو توڑا گیا اس میں بھی بھارتی کردار اور بھارتی سورماؤں کی جو پریس کانفرنسز تھیں جن میں انہوں نے یہ اعتراف بھی کیا کہ ہم نے پاکستان کو دو ٹکڑے کیا ہے۔ اس کے بعد ان کا کشمیر کے اندر جو روّیہ ہے، نہتے کشمیریوں پر جیسے گولیاں چلائی جاتی ہیں، جیسے اس وادی میں موت بانٹی جاتی ہے وہ بھی پوری دنیا کے سامنے

ہے۔جس انداز میں اس نے بلوچستان اور سرحدی علاقوں کو اپنی دہشت گردی کا نشانہ بنایا ہوا ہے۔ یہاں پر ان کے کلبھوشن جیسے کردار سامنے آنے پر پاکستان کا واضح مؤقف نہ ہونا بزدلی ہے۔

جناب سپیکر! میں یہاں کسی ایک پارٹی کو نہیں کہہ رہا بلکہ میں across the board بات کر رہا ہوں کہ ہم نے ہمیشہ بین الاقوامی سطح پر اور سفارتی سطح پر بھی صفائیاں دی ہیں۔ جب بھی بھارت کے اندر کوئی واقعہ رونما ہوتا ہے جو ان کا خود ساختہ ہوتا ہے لیکن ہم صفائیاں دینا شروع ہو جاتے ہیں کہ پلوامہ میں ہمارا کوئی عمل دخل نہیں ہے، فلاں حملے میں ہمارا کوئی عمل دخل نہیں ہے تو ہمیں اس کی صفائیاں دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ پاکستان نے ہمیشہ ہر سطح پر پُر امن جدوجہد کی بات کی ہے لیکن ہندوستان نے جب بھی اس کا جواب دیا ہے تو انہوں نے کشمیری حریت پسندوں کی جدوجہد کو دہشت گردی کے ساتھ ملانے کی ناکام کوششیں کی ہیں۔

جناب سپیکر! جب بھی کشمیر پر بات ہوتی ہے کہ آؤ ٹیبل پر بیٹھیں اور بات کریں تو اس وقت ہندوستانی راہنما کہتے ہیں کہ ہم پہلے دہشت گردی پر بات کریں گے۔ کیا ہندوستان کو ہمارے بلوچستان کے اندر کی ہوئی دہشت گردی نظر نہیں آتی، انہوں نے ہماری سرحد اور مالاکنڈ میں جو حالات کئے وہ ان کو نظر نہیں آتے؟ آج ساری پاکستانی قوم اپنی افواج کے پیچھے کھڑی ہے اور اس ایک ایجنڈے پر کھڑی ہے کہ اگر بھارت ہم پر حملہ کرے گا تو پاکستان کا بچہ بچہ پاکستان کا سپاہی ہوگا اور فوجیوں کے ساتھ بارڈر پر شانہ بشانہ کوششیں کرے گا اور لڑائی بھی لڑے گا۔

جناب سپیکر! میں آج اپنی حکومت سے یہ اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس قوم کو اعتماد میں لے، اپنے ان جمہوری ایوانوں کو اعتماد میں لے، قومی اسمبلی کے اندر Joint session call کیا جائے اور وہاں اپوزیشن کو بھی اپنے ساتھ ملایا جائے اور بھارت کو ایک مضبوط message جانا چاہئے کہ کشمیر اور بھارتی جارحیت پر پاکستان کا بچہ بچہ اپنی پاک فوج کے ساتھ کھڑا ہے۔ میں آج اس ایوان کے اندر اپنی قیادت کو بھی خراج عقیدت پیش کروں گا کہ آج اگر بھارت لرزتا ہے تو وہ شہید ذوالفقار علی بھٹو کا وژن تھا اور وہ ایٹم بم تھا جو شہید بھٹو نے اپنی جان کی قربانی دے کر اس ملک کو تحفے میں دیا۔

جناب سپیکر! میں یہاں محترمہ بے نظیر بھٹو صاحبہ کو بھی خراج عقیدت پیش کروں گا جیسے چودھری ظہیر الدین نے ابھی اپنے میزائل گن کر بھارت کو ڈرایا وہ میزائل ٹیکنالوجی بھی شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کا اس قوم کے لئے تحفہ ہے۔

جناب سپیکر! میں کہتا ہوں کہ جو قیادتیں اپنی قوم کو اس قسم کے مضبوط دفاع دے کر جاتی ہیں ان قیادتوں کو بھی ہمیں متنازع نہیں بنانا چاہیئے بلکہ ان کو بھی فراخ دلی کے ساتھ خراج عقیدت پیش کرنا چاہیئے۔

جناب سپیکر! آج مجھے بڑے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ جب یہاں پر پاکستانی قوم کو یہ کہا گیا کہ پاکستانی شہریوں نے ان کو ناکام کیا اور ان کو بھاگنے پر مجبور کیا۔ یہ فوج ہماری ہے یہ پاکستانی قوم بھی ہماری ہے ہم نے یہاں پر credit نہیں لینا پاک فوج کو credit ہے، ہماری قوم کو بھی credit ہے۔ جب LOC کی خلاف ورزیاں ہوتی ہیں تو وہی نہتے شہری مرتے ہیں، ہماری شہری آبادیاں نشانہ بنتی ہیں اس لئے انہیں بھی خراج عقیدت کی ضرورت تھی۔ میں زیادہ ٹائم نہیں لوں گا میں اپنی فوج کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، میں اپنی قوم کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہوں اور اس issue پر پوری قوم کو، اسمبلیوں کو اکٹھا ہونے پر بھی خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ بہت شکریہ

محترمہ عظمٰی کاردار: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: محترمہ عظمٰی کاردار! پہلے بات ہو جائے اس کے بعد آپ کو پوائنٹ آف آرڈر دیتے ہیں۔ جی، شیخ علاؤالدین!

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! [******************]

جناب سپیکر: جناب سپیکر! میرا خیال ہے کہ آج آپ یکجہتی، اتحاد اور اتفاق کی بات کریں۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! آپ اگر آج قوم کو حقائق نہیں بتانا چاہتے تو میں بیٹھ جاتا ہوں۔

جناب سپیکر: شیخ علاؤالدین! آپ مہربانی کر کے آج اپنی کارکردگی نہ بتائیں کیونکہ اس سے یہ تاثر پیدا ہو رہا ہے کہ جیسے آپ کا کوئی علیحدہ وژن ہے۔ اس حوالے سے ساری قوم کا ایک ہی وژن ہے۔

* بحکم جناب سپیکر صفحہ نمبر 368 الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! میرا ابھی یہی وژن ہے۔ میری بات سُن لیں تا کہ آپ کو معلوم ہو سکے کہ میں کہنا کیا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: شیخ علاؤالدین! آپ کی اس speech کو کارروائی سے حذف کیا جاتا ہے کیونکہ ہم afford نہیں کر سکتے کہ اس طرح کی بات کی جائے۔ آج یہاں پر متفقہ بات ہونی چاہئے۔ اب محترمہ عظمیٰ کاردار بات کریں گی۔ جی، محترمہ!

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ آج پوری دنیا میں ہندوستان تنہا اور isolate ہو گیا ہے۔ ہندوستان کا یہ narrative کہ پاکستان دہشت گردی کو promote کرتا ہے تہس نہس ہو چکا ہے۔

جناب سپیکر! آج British Parliament نے کشمیر کے حوالے سے ایک قرار داد پاس کی ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں human rights کی جو violation ہو رہی ہے اس کو فوراً بند کیا جائے۔ اسی طرح یورپین پارلیمنٹ کی Human Rights Committee کی ایک میٹنگ ہوئی ہے اور اس میں بھی یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں جو ظلم ڈھائے جا رہے ہیں اور human rights کی جو violation ہو رہی ہے اسے فوراً بند کیا جائے۔

جناب سپیکر! آج امریکی صدر ٹرمپ نے ایک statement دی ہے۔ امریکہ ہمیشہ ہندوستان کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے لیکن آج وہ بھی اس کے ساتھ نہیں۔ امریکی صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ انڈیا ہوش کے ناخن لے اور ٹیبل پر بیٹھ کر اپنے معاملات کو sort out کرے۔

جناب سپیکر! آج امریکہ پاکستان کے ساتھ کھڑا ہے کیونکہ انڈیا طالبان سے مذاکرات کرانے میں ناکام ہو گیا۔ اب طالبان کے ساتھ پاکستان کے ذریعے امریکہ اور افغانستان کے نمائندے مذاکرات کر رہے ہیں۔ یہ پاکستان کی ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔

جناب سپیکر! آج ہندوستان نے مقبوضہ کشمیر میں مزید دس ہزار فوج بھیج دی ہے۔ تین سے چار ہزار کشمیری مسلمان مختلف مساجد میں پناہ لے چکے ہیں کیونکہ وہاں پر ظلم و ستم اور بربریت کا کبھی نہ ختم ہونے والا تماشا مزید بڑھ گیا ہے۔ اب تو وہاں سکھوں پر بھی ظلم ڈھایا جا رہا ہے۔

جناب سپیکر! اب یہ آواز پوری دُنیا میں پہنچ رہی ہے کہ کون سا ملک امن پسند اور کون سا ملک ساؤتھ ایشیا کے خطے میں خون کی ہولی سے کھیلنا چاہتا ہے۔ امن کی بات بہادر جبکہ جنگ کی بات بزدل لوگ کرتے ہیں۔

جناب سپیکر! جنگ کی بات وہ لوگ کرتے ہیں کہ جن کو انسانی جان کی قدر نہیں ہے۔ ہندوستان کے حکمرانوں کو یہ علم نہیں کہ دونوں ملکوں میں غربت کے انبار لگے ہوئے ہیں، انہیں یہ علم نہیں کہ لوگوں کو تعلیم و صحت کی سہولتیں مہیا کرنا اور ان کی جان و مال کو تحفظ دینا ہے۔ ان کے ذہنوں میں صرف ایک ہی دُھن سوار ہے کہ ہم الیکشن کیسے جیت سکتے ہیں حالانکہ وہ الیکشن تو ہار چکے ہیں۔

جناب سپیکر! اس سے پہلے مودی سرکار پانچ ریاستوں میں الیکشن ہار چکی ہے اور اب باقی ریاستوں میں بھی ان کو اپنی شکست نظر آ رہی ہے۔ اسی وجہ سے اب یہ جارحیت پر اُتر آئے ہیں۔ آج پوری قوم متحد ہے اور ہم چوڑیاں پہن کر نہیں بیٹھے ہوئے۔ ہماری فوج کا شمار دنیا کی بہترین افواج میں ہوتا ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ مودی سرکار منہ کی کھائے گی۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس پورے ایوان کی طرف سے مودی سرکار کو ایک واضح پیغام جائے گا۔

جناب سپیکر: اب محترمہ مسرت جمشید بات کریں گی۔

محترمہ مسرت جمشید: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! چونکہ آج حضرت فاطمۃ الزاہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کا یوم ولادت ہے اور میں نے اسی حوالے سے ایک قرارداد بھی دی ہوئی ہے۔

جناب سپیکر! میں درخواست کرتی ہوں کہ میری اس قرارداد کو take up کر لیا جائے۔

جناب سپیکر: محترمہ! اب وقت نہیں ہے۔ آپ ایسا کریں کہ پہلے ایک منٹ حضرت فاطمۃ الزاہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کے بارے میں بات کر لیں اور پھر اصل قرارداد کے حوالے سے مختصر بات کر لیجئے گا۔

محترمہ مسرت جمشید: جناب سپیکر! حضرت فاطمۃ الزاہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہم سب خواتین کے لئے ایک role model ہیں۔ آج ان کی ولادت کا دن ہے۔ تمام امتِ مسلّمہ اور خصوصی طور پر مسلم خواتین کو علم ہے کہ ماشاءاللہ وہ ہم سب کے لئے ایک role model ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم ان کے pattern of life کو follow کریں۔

جناب سپیکر! میں اپنی حکومت سے درخواست کروں گی کہ خواتین کے تمام events میں حضرت فاطمۃ الزاہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی مثالی زندگی کو شامل کر لیا جائے تو یہ بہت اچھا ہو گا۔

جناب سپیکر! اب میں اصل قرارداد کے حوالے سے بات کروں گی۔ میری بہن عظمیٰ کاردار فرما رہی تھیں کہ انڈیا کے اندر مسلم اقلیت پر بہت ظلم ڈھائے جا رہے ہیں۔

جناب سپیکر! میں ہندوستان کو بتانا چاہتی ہوں کہ پاکستان انڈیا کی مسلم اقلیت نہیں بلکہ ریاست پاکستان ایک ایٹمی طاقت ہے۔

جناب سپیکر! پاکستان کی فوج ہندوستان کی فوج سے کہیں زیادہ professional اور شہادت کے جذبے سے سرشار ہے۔ مودی نے گجرات میں مسلمانوں کا قتل عام کروایا تھا اور اسی وجہ سے اسے ہندو انتہا پسندوں نے ووٹ دیئے تھے لیکن اب اگلے الیکشن میں مودی کو اپنی شکست نظر آ رہی ہے۔ اگر مودی یہ سوچ رہا ہے کہ وہ پاکستان کو دھمکیاں دے کر اور میڈیا کے ایک certain group کو خرید کر negative campaign کرے گا تو اسے ووٹ مل جائیں گے۔ یہ اس کی خام خیالی ہے۔ ایسا بالکل نہیں ہو گا بلکہ یہ طریق کار اسے بہت مہنگا پڑے گا۔

جناب سپیکر! آج نہ صرف یہ ایوان بلکہ اس ملک کے 20 سے 22 کروڑ عوام متحد ہیں اور ہم اپنی مسلح افواج کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ہم ایک زندہ قوم ہیں۔ یہ ملک لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے نام پر بنایا گیا اور رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کو معرضِ وجود میں آیا۔ انشاءاللہ تعالیٰ ہم اس مرتبہ 1965 سے زیادہ اچھی مثالیں قائم کریں گے۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: اب جناب مہندر پال سنگھ! بات کریں گے۔

جناب مہندر پال سنگھ: جناب سپیکر! ہندوستان کے وزیر اعظم نے اپنے انتخابی مہم کی opening ایک دھماکا کر کے کی اور اس کا الزام پاکستان پر لگا دیا ہے۔

جناب سپیکر! میں اس کی سخت مذمت کرتا ہوں۔ میں ہندوستان کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ آپ نے تو ہمیشہ اپنی اقلیتوں پر ظلم کر کے انہیں اپنے سے دُور کیا ہے لیکن پاکستان میں رہنے والی تمام اقلیتیں آج اس موقع پر پاکستان کی فوج اور حکومت کے ساتھ کھڑی ہیں۔

جناب سپیکر! آج اس کی ایک واضح مثال یہ ہے کہ اس وقت ایوان کے اندر سکھ اور Christian Community کے حکومتی اور اپوزیشن کے ممبران اکٹھے بیٹھے ہوئے ہیں۔

(اس مرحلہ پر ایوان میں حزب اختلاف اور حزب اقتدار سے
تعلق رکھنے والے اقلیتی ممبران اکٹھے تشریف فرما تھے)

جناب سپیکر! اگر ہماری ضرورت پڑتی ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہم بارڈر پر جا کر انڈیا کی اینٹ سے اینٹ بجائیں گے۔ میں بتا دینا چاہتا ہوں کہ پاکستان کی دھرتی پر بابا گرونانک دیو جی کا جنم ہوا تھا۔ اس دھرتی کا نقصان دنیا کا کوئی سکھ بھی برداشت نہیں کر سکتا۔

جناب سپیکر! میں انڈیا کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ اگر انہوں نے پاکستان کو نقصان پہنچایا تو نہ صرف پاکستان کی سکھ برادری بلکہ دنیا بھر کے سکھ مذہب سے تعلق رکھنے والے لوگ انڈیا کی اینٹ سے اینٹ بجا دیں گے اور ہندوستان کو پوری دنیا میں تنہا کر دیں گے۔ پاکستان کو نقصان پہنچانے اور دشمنی کرنے سے مودی اور اس کے ساتھیوں کو بہت بُرے حالات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

جناب سپیکر! میں اس معزز ایوان کی طرف سے انڈیا کو بتانا چاہتا ہوں کہ پاکستان زندہ باد ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ زندہ باد رہے گا۔ اگر ہندوستان اپنی چالاکیوں سے باز نہ آیا تو اس کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے۔ جس طرح 32 دانت نکلتے ہیں ہندوستان کے بھی انشاء اللہ تعالیٰ 32 ٹکڑے ہوں گے اور ایک ٹکڑا بھی ہندوستان کے نام پر نہیں رہے گا۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر:اب محترمہ شاہین رضابات کریں گی۔

محترمہ شاہین رضا:بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جناب سپیکر!اللہ رب العزت کے نام کے بعد میں افواج پاکستان کو چند الفاظ میں خراج تحسین پیش کرناچاہوں گی۔

عجب ہے جوشِ نمو تمھارا
ہے تذکرہ چار سُو تمھارا
رواں گلوں میں لہو تمھارا
جامِ شہادت وضو تمھارا

جناب سپیکر!یہ بزدل ہمسایہ ہندوستان ہمیشہ اُس وقت وار کرتا ہے جب کشمیر کی بیٹیاں سوئی ہوتی ہیں۔اُس وقت وار کرتا ہے جب شہتوت کے پتّوں پر کیڑے رینگ رینگ کر امن کی وہ پاکیزہ چادر سفید بناتے ہیں جس پر کشمیر کی دُختر یہ لکھتی ہے میں غلامی کی شام نہیں، میں آزادی کی صبح ہوں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!ہماراہمسایہ کیسا ہے ہم امن کی بات کرتے ہیں، وہ جنگ کی بات کرتا ہے۔ قومیں ہی جنگ جیتتی ہیں اور قومیں ہی دشمن کو ہراتی ہیں۔ہماری قوم یکجا ہے اور افواج پاکستان کے ساتھ ہے۔دشمن نے رات کو ہماری سرحدیں پار کیں اور جب ہماری فضائیہ آئی تو وہاں سے بھاگ نکلا۔ میں یہ کہنا چاہوں گی کہ ابھی بھی ایم ایم عالم جیسے ہیرو ہماری فضائیہ میں موجود ہیں اگر ہمارا دشمن آزمانا چاہتاہے تو آزمالے اور آنے والا وقت یہ بات ثابت بھی کردے گا۔

جناب سپیکر!میں آپ سے یہ درخواست کروں گی کہ ہم نے آگے کیا کرنا ہے؟ قومیں جنگیں کیسے جیتتی ہیں ہم نے اپنی قوم کو سول ڈیفنس کے لئے تیار کرنا ہے، ہم نے ہلال احمر کے لئے بھی اپنی قوم کو تیار کرنا ہے تاکہ اگر ایسا وقت آئے تو پوری قوم دشمن کے ساتھ جنگ لڑ کر جیتے۔ آج چونکہ حضرت فاطمۃ الزہرہ بتولؓ کی ولادت کا دن ہے تو ہماری کشمیری بہنیں جو اندھی ہو گئیں جنہوں نے آزادی کے نام پر اپنی جان قربان کردی۔مقبوضہ کشمیر آزاد کشمیر کا حصہ ہے ایک بہن اِدھر ہے اور دوسری بہن مقبوضہ کشمیر میں ہے تو ایک بہن کا خون بہتاہے تو دوسری بہن تڑپتی ہے۔ کشمیریوں کی اس تڑپ کو اگر ہم محسوس نہیں کریں گے تو کون کرے گا؟

جناب سپیکر! ہمارے وزیر اعظم محسوس کرتے ہیں کیونکہ وہ ایک دردِ دل رکھنے والے انسان ہیں انہوں نے سعودیہ سے درخواست کی کہ ہمارے قیدی چھوڑے جائیں تو سعودیہ نے وزیر اعظم کی سنجیدگی دیکھتے ہوئے ہمارے قیدی چھوڑ دیئے۔

جناب سپیکر! ہمارے وزیر اعلیٰ بھی اس کام میں ہمارے وزیر اعظم کے ساتھ ہیں۔ افواج پاکستان اور پوری قوم اُن کے ساتھ ہے۔

جناب سپیکر! میں یہاں پر گوجرانوالہ کے اُن شہداء کی بات بھی کرتی ہوں جو ابھی تھوڑی دیر پہلے بارڈر پر شہید ہوئے ہیں۔ کیا وہ ہمارے پاکستانی نہیں تھے، کیا اُن کا خون نہیں تھا، کیا اُن کا خون ایسے ہی ضائع ہونا ہے؟ ایک بچی کی ایک دن شادی ہوئی دوسرے دن اُس پر گولیاں چلائی گئیں اور وہ شہید ہو گئی۔ شکریہ

جناب سپیکر: جی، محترمہ سعدیہ سہیل رانا!

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ آج حزب اقتدار اور حزب اختلاف کی طرف سے میری بہنوں نے بہت اچھی باتیں کیں۔ سب سے بڑی خوشی تو اس بات کی ہے کہ جب بات آئے قوم کی، جب بات آئے پاکستان کی تو پھر کوئی پارٹی رہتی ہے، کوئی رنگ رہتا ہے اور نہ کوئی مذہب رہتا ہے پھر ہم سب اس پرچم کے سائے تلے ایک ہوتے ہیں۔

جناب سپیکر! ہم نے آج اکٹھے ہو کر اس معزز ایوان کے ذریعے انڈیا کو یہ پیغام دے دیا ہے کہ مودی سرکار! جا کر اپنا منہ دھو اگر پاکستان کی طرف دیکھو گے تو اگلے دن ہم دہلی میں ناشتہ کریں گے اور کسی غلط فہمی میں مت رہنا۔ تم اگر یہ سمجھتے ہو کہ تمہارا ایک جہاز آ کر دُم دبا کر بھاگ جائے گا تو تمہاری کوئی فتح ہے تمہاری تو یہ اوقات ہے کہ تم ہمارا ایک کبوتر نہیں سنبھال سکتے۔

جناب سپیکر! ہمارا ایک کبوتر سرحد پار کر جائے تو پورا انڈیا تھر تھرا جاتا ہے۔ تم اس قوم کو ٹماٹروں کی دھمکی دیتے ہو جس پر اُن کا سایہ خاص ہے جن کے نام پر یہ کائنات بنی اور اُن کی فرمائش پر بنایا ہوا یہ ملک ہے جو چھوٹی موٹی غلطیوں سے ڈرنے والا ہے، اس کے حکمران ڈرنے والے ہیں، نہ اس کی افواج ڈرنے والی ہے۔ ہماری سیاسی پارٹیوں کے آپس میں سیاسی اختلافات ہو سکتے ہیں، مذہبی اختلافات ہو سکتے ہیں لیکن جب پاکستان کی بات آتی ہے تو ہم سب ایک ہیں۔

جناب سپیکر! میں کشمیر کی بیٹی ہوں اور وہاں کشمیریوں پر مظالم ہو رہے ہیں۔ مودی نے آج بتا دیا کہ وہ خود سب سے بڑا دہشت گرد ہے اور وہ اپنا الیکشن جیتنے کے لئے ہزاروں لوگوں کی جانوں کو رسک میں ڈال سکتا ہے۔ آج اس خطے میں امن کی اشد ضرورت ہے جس کو ہمارے وزیر اعظم اور ہماری افواج نے سمجھتے ہوئے تحمل مزاجی کا ثبوت دیا اور اس تحمل کو ہماری کمزوری نہ سمجھا جائے کیونکہ ہمیں دشمن کے دانت توڑنا آتے ہیں اور ہمیں دشمن کے دانت کھٹے کرنے آتے ہیں۔ دشمن 1965 کی جنگ کو نہ بھولے ہمارے پٹھان تو پتھر مار کر ان کے جہاز گرا دیا کرتے تھے یہ کس خوش فہمی میں ہیں؟ یہ بھول جائیں کیونکہ یہ پاکستان ہے کوئی مذاق نہیں ہے۔ آج ہم ساری قوم اس پرچم کے تلے اکٹھے ہیں۔ کشمیر میں جو مظالم ہو رہے ہیں اُن پر اقوام عالم سے ہمارا سوال ہے۔ ان کا ایک ریمنڈ ڈیوس آ جائے تو ان کی جان پر بن آتی ہے آج یہ کشمیریوں پر ڈھائے جانے والے مظالم پر کیوں نہیں اُٹھتے اور کیوں نہیں بات کرتے؟ ہمارا دشمن اگر جنگ کی بات کرتا ہے تو ہم جنگ سے ڈرنے والے نہیں۔

جناب سپیکر! ہم اس خطے میں امن کی بات کر رہے ہیں کیونکہ دو ایٹمی طاقتیں ہیں اس لئے یہ مذاق نہیں اور پھر جنگ سے مسائل کا کبھی حل نہیں نکلتا۔ اگر مسائل کا کبھی حل نکلا ہے تو وہ ٹیبل پر بیٹھ کر بات کرنے سے نکلا ہے لیکن اسی طرح کے جنگی، جنونی اور دہشت گرد لوگ اس دنیا پر جنگ مسلط کرتے ہیں اس سے پہلے بھی ایسے کئی نام ہیں اور شاید مودی اُنہی میں اپنا نام لکھوانا چاہتا ہے لیکن سوائے گیدڑ بھبھکیوں اور کھوکھلے نعروں کے اس کی کچھ بھی حیثیت نہیں ہے۔ ہم پاکستانی قوم اس پارلیمنٹ کے ذریعے یہ پیغام دیتی ہے کہ ہم سب متحد ہیں۔

جناب سپیکر! ہمارا ایک ایک شہری سینہ سپر ہو کر یہاں پر سپاہی بن جائے گا اور ہماری مائیں بہنیں چادروں کی بجائے سینوں پر گولیاں کھانے کو تیار ہیں کیونکہ یہ زینب کو ماننے والی ہیں، یہ کربلا کے ماننے والوں میں سے ہیں جو واقعہ کربلا کو سہہ سکتا ہے وہ سب کچھ سہہ سکتا ہے کیونکہ یہ کربلا کے ماننے والوں میں سے ہیں۔ ہم کبھی ایک قدم بھی پیچھے نہیں ہٹائیں گے اور اس ایوان کے ذریعے ہمارا یہ پیغام انڈیا تک پہنچ جائے کہ مودی دہشت گرد! تم یہ بات سمجھ لو کہ پاکستان کو مٹانا تمہارا خواب ہی ہو سکتا ہے اور اگر تم نے دوبارہ ایسا سوچا تو اس پنجاب اسمبلی کا اگلا کھانا انشاء اللہ دلی میں ہو گا۔ پاکستان زندہ باد۔

جناب سپیکر: جی، جناب طارق مسیح گل!

جناب طارق مسیح گل: جناب سپیکر! شکریہ۔ آج اس ایوان میں انڈیا سے متعلق بات کرنے سے پہلے میں اپنے پاک وطن کی پاک دھرتی کے اندر رہنے والے ہر اُس انسان کی تندرستی و بحالی رب العالمین سے مانگتا ہوں اور اُس کے بعد میں آج اس مقدس ایوان کی وساطت سے انڈیا کے اُس سربراہ کو یہ بتانا اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ جو ایک الیکشن کی جیت کے خواب دیکھنے کے لئے آج پاکستان کو للکارتا ہے میں اُس کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ ہمیں کسی نے پاکستان پلیٹ میں نہیں دیا۔ یہ پاکستان بہت ساری قربانیوں کے بعد معرض وجود میں آیا اور اس پاکستان کے حاصل کرنے میں میری ماں نے، میری بہن نے اور میری بیٹی نے اپنی جانوں کے نذرانے دیئے اور ہم نے رب العالمین سے اس پاکستان کی پاک دھرتی کو لیا۔ میں انڈیا کے مکروہ چہرے والوں کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ ہم مودی کو اس انجام تک پہنچانا چاہتے ہیں کہ مودی کو اس انجام پر پہنچانا چاہتے ہیں کہ مودی! یہ بات کان کھول کر سن لو کہ پاکستان کے اندر رہنے والا ہر شخص اس پاکستان کی پاک دھرتی کے لئے اپنے خون کا ایک ایک قطرہ بہانے کے لئے تیار ہے۔ یہ پاکستان اب 1947 کا پاکستان نہیں ہے۔ 1947 میں بھی یہاں اقلیتوں نے اپنا کردار ادا کیا۔ یہاں پر ہمارے لیڈر نے آپ کے ہندو سامراج سے، آپ کے مکروہ چہرہ رکھنے والے ناتواں لوگوں نے یہ نعرہ لگایا تھا کہ:

"جو مانگے گا پاکستان اسے ملے گا قبرستان" تو میرے ایک مسیحی لیڈر نے یہ نعرہ بلند کیا تھا کہ "سینے پہ گولی کھائیں گے اور پاکستان بنائیں گے۔"

جناب سپیکر! اس پاکستان کے بنانے کے لئے ہم نے اپنے سینے کھولے تھے۔ ہم یہ بھی بتانا چاہتے ہیں کہ اس پاکستان کی حفاظت کے لئے، اس پرچم کے لہلہانے کے لئے اور اس پاکستان کو قائم دائم رکھنے کے لئے اس دھرتی پر رہنے والا ہر وہ شخص چاہے وہ مسلمان ہے، کرسچئن ہے، ہندو ہے، سکھ ہے، بدھ ہے یا پارسی ہے جس کا تعلق پاکستان سے ہے وہ پاکستان کے لئے اپنی جان کا نذرانہ دینے کے لئے تیار ہے۔

جناب سپیکر! مودی! تمھیں منہ کی کھانی پڑے گی۔ تم رات کے اندھیرے میں آتے ہو ہم تمھیں بھاگنے نہیں دیں گے اور تم اس طرح کا خواب خیال چھوڑ دو۔ تم الیکشن جیتو یا ہارو اس سے ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے لیکن پاکستان کا ایک ایک بچہ اپنی پاک فوج کے ساتھ کھڑا ہے اور ہم لوگ پاک فوج کو طاقت دیتے ہیں کہ جہاں پر آپ کا ایک قدم نکلے گا تو پاکستان کا ہر شخص بچے سے لے کر بوڑھے تک آپ کے قدم کے ساتھ قدم ملا کر اس انڈیا کو منہ توڑ جواب دے گا اور ان کو بھاگنے پر مجبور کرے گا۔ بہت شکریہ

پوائنٹ آف آرڈر

جناب کاشف محمود: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، جناب کاشف محمود!

ممبران اسمبلی کی تنخواہ کے حوالے سے جمع کروائے گئے بل کو ٹیک اپ کرنے کا مطالبہ

جناب کاشف محمود: جناب سپیکر! میں آپ کی اجازت سے عرض کرتا ہوں کہ ایک بل پنجاب اسمبلی کے ممبران کی تنخواہ کے حوالے سے جمع کرایا گیا ہے۔

جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ وزیر قانون اس کو take up کریں۔

جناب سپیکر: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! میرے علم میں ہے کہ یہ بل جمع ہوا ہے۔ میں اس حوالے سے صرف آپ سے یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ اگر مجھے تھوڑی سی مہلت دے دی جائے کیونکہ ہم اس میں دیکھ رہے ہیں کہ صوبہ سندھ، خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے ممبران اسمبلی کے اعزازیہ اور پنجاب اسمبلی کے ممبران کے اعزازیہ میں بہت زیادہ تضاد ہے۔ اسی طرح اگر شیڈول دیکھا جائے تو اس میں بہت زیادہ تضاد ہے اس لئے میری یہ استدعا ہے کہ گورنمنٹ already اس کو consider کر رہی

ہے۔ اگر آپ مجھے تھوڑی سی مہلت دیں گے تو ہم گورنمنٹ کی طرف سے انشاء اللہ تعالیٰ یہ بل لے کر آئیں گے۔

جناب سپیکر: جناب محمد بشارت راجا! میرا خیال ہے یہ ٹھیک ہے۔ آپ اس بل کو گورنمنٹ کی طرف سے لائیں۔ بہت شکریہ

تحاریک التوائے کار

جناب سپیکر: اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔ تحریک التوائے کار نمبر 72/19 چودھری اشرف علی کی ہے۔ جی، چودھری اشرف علی! اسے پیش کریں۔

گوجرانوالہ میں ہوٹلوں پر حرام پرندوں کے گوشت کی خرید و فروخت

چودھری اشرف علی: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "دُنیا" گوجرانوالہ کی اشاعت مورخہ 18۔ جنوری 2019 کی خبر کے مطابق ہوٹلوں پر حرام پرندوں کے گوشت کی خرید و فروخت عروج پر، پکوانوں میں مصالحہ کی بجائے جنسی قوت کی ادویات بھی شامل کی جانے لگیں۔ آج کل ہوٹلوں پر بھرپور رش، شہریوں کے مختلف امراض میں مبتلا ہونے کا خدشہ۔

جناب سپیکر! تفصیلات کے مطابق گوجرانوالہ ضلعی انتظامیہ اور محکمہ وائلڈ لائف کی ملی بھگت سے چڑے، بٹیرے اور دیگر پرندوں کے شکار کا گوشت پکا کر بیچنے والے ہوٹلوں پر حرام پرندوں کی خرید و فروخت عروج پر جا پہنچی جبکہ پرندوں کے گوشت سے تیار کردہ پکوانوں میں گرم مصالحہ کے بجائے پسی ہوئی جنسی قوت کی ادویات شامل کرنے والے ہوٹل سب پر بازی لے گئے۔ پرندوں کا گوشت فروخت کرنے والے واہنڈو، وڈالہ سندھواں اور گوجرانوالہ کے مشہور ہوٹلوں پر چڑوں کی بجائے ابابیل اور سیہڑوں کا جبکہ تلیئر کے نام پر شارکوں کا گوشت اور فاختہ کے نام پر کبوتروں کا گوشت پکا کر فروخت کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح مرغابی کی بجائے بطخیں اور مگ کی بجائے راج ہنس کا گوشت پکا کر فروخت کیا جاتا ہے اور گاہکوں کے سامنے مبینہ شکار کے گوشت کی تیار کردہ

ڈشیں پیش کرنے سے قبل پکوانوں پر گرم مصالحوں اور کالی مرچوں کے نام پر ممنوعہ جنسی ادویات کا سفوف چھڑک دیا جاتا ہے اور ایسے پکوان اور کھانوں کے شوقین چونکہ مبینہ شکار کا گوشت کھانے کے بعد اپنے جسم میں واضح تحریک اور قوت محسوس کرتے ہیں اس لئے مذکورہ ہوٹلوں کے پکے گاہک بن جاتے ہیں۔ آج کل موسم سرما میں ہوٹلوں پر بھرپور رش پایا جارہا ہے اور ان مضر صحت اور حرام پرندوں کا گوشت کھانے سے شہری مختلف امراض کا شکار ہوسکتے ہیں لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

(اس مرحلہ پر جناب ڈپٹی سپیکر کرسیٔ صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! اس وقت وزیر خوراک موجود نہیں ہیں اس لئے میری استدعا ہو گی کہ اس تحریک التوائے کار کو pending کر لیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اس تحریک التوائے کار کو pending کیا جاتا ہے۔

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

قراردادیں

(مفاد عامہ سے متعلق)

جناب ڈپٹی سپیکر: اب ہم غیر سرکاری ارکان کی کارروائی شروع کرتے ہیں۔ ہم پہلے مورخہ 22- جنوری 2019 کے ایجنڈے سے زیر التواء قراردادیں لیتے ہیں۔ پہلی زیر التواء قرارداد جناب علی اختر کی ہے۔ یہ قرارداد پیش ہو چکی ہے اس پر متعلقہ وزیر نے حکومتی مؤقف پیش کرنا تھا۔ وہ اپنا مؤقف پیش کریں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! ان کی leave application آئی ہے کہ وہ ملک سے باہر ہیں اس لئے اس قرارداد کو pending کر لیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اس قرارداد کو pending کیا جاتا ہے۔ دوسری زیر التواء قرارداد جناب مناظر حسین رانجھا کی ہے۔ جی، رانجھا صاحب! آپ اپنی قرارداد پڑھیں۔

نیپرا کے قرض کا سود بجلی صارفین سے لینے سے متعلق وفاقی حکومت کے فیصلے کو فی الفور واپس لینے کا مطالبہ

جناب مناظر حسین رانجھا: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ

"اس ایوان کی رائے ہے کہ وفاقی حکومت کی جانب سے کئے گئے اس فیصلے پر پورے ملک کے عوام میں تشویش پائی جاتی ہے جس میں نیپرا کی جانب سے مختلف بنکوں سے لئے گئے قرض کی مد میں سود جو 20۔ارب روپے ہے، کی ادائیگی کے لئے بجلی کے بلوں کی مد میں صارفین سے رقم وصول کی جائے گی۔ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس فیصلے کو فی الفور واپس لیا جائے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"وفاقی حکومت کی جانب سے کئے گئے اس فیصلے پر پورے ملک کے عوام میں تشویش پائی جاتی ہے جس میں نیپرا کی جانب سے مختلف بنکوں سے لئے گئے قرض کی مد میں سود جو 20۔ارب روپے ہے، کی ادائیگی کے لئے بجلی کے بلوں کی مد میں صارفین سے رقم وصول کی جائے گی۔ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس فیصلے کو فی الفور واپس لیا جائے۔"

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! اس قرارداد سے متعلقہ منسٹر موجود نہیں ہیں لہٰذا میری request ہو گی کہ اس قرارداد کو بھی pending کر دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اس قرارداد کو pending کیا جاتا ہے۔ تیسری زیر التواء قرارداد محترمہ خدیجہ عمر کی ہے یہ قرارداد پیش کی جا چکی ہے لہٰذا اس پر وزیر سکولز ایجوکیشن نے اپنا مؤقف پیش کرنا تھا لیکن موجود نہیں ہیں لہٰذا اس قرارداد کو بھی pending کیا جاتا ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میں کوئی point scoring نہیں کرنا چاہتا لیکن میری آپ سے humble submission ہے کہ جو منسٹرز اپنے بزنس پر بھی نہیں آتے تو کم از کم اس کے لئے کوئی stricture pass کیا جائے کیونکہ یہ تو بہت زیادتی ہوگی کہ پورا ایوان اور اسمبلی دیکھ رہی ہے تو میں چاہوں گا کہ وزیر قانون اس بات کا جواب دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر قانون! آپ اس پر respond کریں ویسے it's very unfair منسٹرز کو یہاں پر موجود ہونا چاہئے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! پہلے بھی جناب نے رولنگ دی میں نے اس پر concede کیا تھا اور میں نے یہ گزارش کی تھی کہ منسٹرز کا یہاں پر ہونا ضروری ہے اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ اس معزز ایوان کی کارروائی کو چلانے کے لئے ضروری ہے کہ جتنا بھی سخت سے سخت stricture آپ pass کرنا چاہتے ہیں کریں۔

جناب سپیکر! جو بھی قرارداد آتی ہے اس کو pending کر دیا جاتا ہے why? اس معزز ایوان کی کارروائی سے زیادہ اہمیت کی حامل کوئی چیز نہیں ہے۔ اگر کوئی منسٹر صاحب نہیں آتے تو کم از کم آپ کو انہیں تحریری طور پر آگاہ کرنا چاہئے۔

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! اگر آپ اجازت دیں تو میں ایک گزارش کرنا چاہتا ہوں۔ میرے خیال میں اپوزیشن بنچز کی طرف سے بالکل بجا کہا گیا ہے کہ یہ منسٹرز صاحب کی ذمہ داری ہے۔ Legislation کے وقت ہمارے ذمہ داران یہاں پر موجود نہیں ہوتے تو دوسری طرف سے کورم پوائنٹ آؤٹ کر دیا جاتا ہے تو آپ کو اس بات کا نوٹس لینا چاہئے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں آپ کی اور اس ہاؤس کی توجہ اس طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: We will be make sure Insha Allah کہ next time ایسا مسئلہ نہ ہو۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میں آپ کی اور اس ہاؤس کی توجہ اس طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں کہ ہماری جو تحاریک التوائے کار اور قراردادیں آتی ہیں، ان کو pending کر دیا جاتا ہے تو اس کے لئے کوئی specific day بھی رکھا جائے کہ یہ دوبارہ کل یا پرسوں کس دن take up ہونی ہیں کیونکہ ہم کو پتا ہی نہیں ہوتا یہ دوبارہ کس دن آنی ہیں؟:

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب محمد ارشد ملک! We make sure کہ next time ہم وزیر اعلیٰ بات کریں گے جو بھی منسٹر ہاؤس میں حاضر نہیں ہوگا اس کی ہم تنخواہ روک دیں گے

جناب مناظر حسین رانجھا: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب مناظر حسین رانجھا: جناب سپیکر! آپ کے حکم کے مطابق میں نے اپنی قرارداد پڑھی ہے اور اس قرارداد کو آپ نے بھی پڑھا ہے لیکن کسی منسٹر نے اس قرارداد کو oppose بھی نہیں کیا تو اب میرا خیال ہے کہ اس قرارداد کو پاس کر دیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب مناظر حسین رانجھا! اس قرارداد سے متعلقہ منسٹر صاحب یہاں پر موجود ہوں وہ جواب دیں اس کے بعد اس کو ہم دیکھیں گے لہٰذا متعلقہ منسٹر صاحب کی عدم موجودگی کی وجہ سے اس اہم قرارداد کو ہم نے pending کر دیا ہے۔ چوتھی قرارداد محترمہ نیلم حیات ملک کی ہے یہ قرارداد پیش ہو چکی ہے اور اس پر متعلقہ وزیر نے حکومتی مؤقف پیش کرنا تھا لیکن متعلقہ منسٹر موجود نہیں ہیں لہٰذا اس قرارداد کو pending کیا جاتا ہے۔ پانچویں زیر التواء قرارداد محترمہ شعوانہ بشیر کی ہے۔

وزیر پبلک پراسیکیوشن(چودھری ظہیر الدین):جناب سپیکر!میری ایک تجویز ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر:جی، فرمائیں!

وزیر پبلک پراسیکیوشن(چودھری ظہیر الدین):جناب سپیکر!ہمارے کسی بھی محترم منسٹر ساتھی نے جس دن ان کا بزنس ہو اور انہوں نے ہاؤس میں نہ آنا ہو تو وہ کم از کم وزیر قانون کو تحریری طور پر اطلاع کرے۔

جناب ڈپٹی سپیکر:چودھری ظہیر الدین!جی، بالکل متعلقہ منسٹر کو چاہئے کہ وہ application دے دیا کرے۔

وزیر پبلک پراسیکیوشن(چودھری ظہیر الدین):جناب سپیکر!جی، وہ وزیر قانون کو درخواست دے دیا کرے۔

جناب ڈپٹی سپیکر:چودھری ظہیر الدین!ابھی ہم بہت relax چل رہے ہیں لیکن next time اگر کوئی منسٹر نہ آیا تو ہم ان کی تنخواہیں بند کردیں گے.We will do that اور جو آخری option ہو گا وہ بھی ہم open رکھیں گے۔This is not the way آج پرائیویٹ ممبرز ڈے ہے اور یہاں پر تمام ممبران بیٹھے ہوئے ہیں کیا یہ ممبران اپنا یہاں پر time ضائع کرنے کے لئے آئے ہیں؟This is not the way آخر ہم نے ہاؤس کی کارروائی چلانی ہے وزیر قانون! I think کہ وزیر اعلیٰ کو یہ message convey ہو جانا چاہئے۔(نعرہ ہائے تحسین)

سید حسن مرتضیٰ:جناب سپیکر!آج ہی ان کی تنخواہیں بند کردیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر:سید حسن مرتضیٰ!ہم نے منسٹر صاحبان کو last chance دے دیا ہے اور وزیر قانون نے بھی اسی بات کو endorse کیا ہے۔

محترمہ شعوانہ بشیر:جناب سپیکر!پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر:جی، محترمہ!

محترمہ شعوانہ بشیر: جناب سپیکر! میں یہ عرض کر رہی ہوں کہ میری یہ قرارداد تیسری مرتبہ pendingہو رہی ہے تو یہ کون سا مسئلہ کشمیر ہے جو کہ حل نہیں ہو رہا لہٰذا منسٹر صاحب کو پابند کیا جائے اور میرے مسئلے کو حل کیا جائے۔ ہم یہ چیزیں حل نہیں کریں گے تو آگے کس طرح بڑھیں گے کیونکہ ہم ایک ہی چیز پر اٹکے ہوئے ہیں؟ اگر ہم کام نہیں کریں گے تو یہ ہمارے وقت کا زیاں ہے اس طرح بات نہیں بنے گی۔Educational reforms ہو رہی ہیں تو میں نے کلام اقبال کے حوالے سے عرض کی ہے کہ اس کو باقاعدہ subjectکے طور پر نصاب میں شامل کیا جائے۔ اگر یہ بات اس وقت convey نہیں ہوئی تو بعد میں اس کو کرنے کا کیا فائدہ ہے کیونکہ ابھی ایجوکیشن reformsہو رہی ہیں تو کلام اقبال کو اس میں شامل کیا جائے لہٰذا منسٹر صاحب ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ ہم یہاں پر کس لئے آتے اور وقت دیتے ہیں۔ ہم یہاں پر بیٹھنے کے لئے نہیں آتے بلکہ کام کرنے کے لئے آتے ہیں۔ آج تیسری مرتبہ میری قرارداد کو pending کر دیا گیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اب چھٹی زیر التواء قرارداد محترمہ سعدیہ سہیل رانا کی ہے۔ یہ قرارداد پیش ہو چکی ہے اس قرارداد پر متعلقہ وزیر نے حکومتی موقف پیش کرنا ہے۔ اس قرارداد سے متعلقہ منسٹر موجود نہیں ہیں تو اس قرارداد کو pending کیا جاتا ہے۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں ایجوکیشن کے حوالے سے بات کرنا چاہتا تھا لیکن ایجوکیشن منسٹر صاحب یہاں پر موجود نہیں ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: سید حسن مرتضیٰ! جب ایجوکیشن منسٹر صاحب آ جائیں تو اس وقت پھر آپ بات کر لیں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! پھر پرائیویٹ ممبرز ڈے نہیں ہو گا تو بات کرنے کا موقع نہیں ملے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: سید حسن مرتضیٰ! چلیں، آپ پیر سید ہیں تو آپ کو بات کرنے کا خصوصی موقع دیں گے۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! جی، ٹھیک ہے۔ ویسے اتنی تنخواہ میں وزیر آتے نہیں ہیں تو ان کی کچھ تنخواہ بڑھائیں کیونکہ تنخواہیں کم ہیں اور اخراجات بہت زیادہ ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ساتویں زیر التواء قرارداد جناب محمد صفدر شاکر کی ہے یہ قرارداد پیش ہو چکی ہے تو اس پر متعلقہ وزیر نے اپنا حکومتی مؤقف پیش کرنا تھا، متعلقہ منسٹر موجود نہیں ہیں لہٰذا اس قرارداد کو pending کیا جاتا ہے۔

آج میرے خیال میں پرائیویٹ ممبرز ڈے نہیں بلکہ pending day ہے۔ آٹھویں زیر التواء قرارداد سیدہ زہرہ نقوی کی ہے یہ قرارداد پیش ہو چکی ہے تو اس پر متعلقہ وزیر نے اپنا حکومتی مؤقف پیش کرنا تھا اس قرارداد سے متعلقہ منسٹر موجود نہیں ہیں لہٰذا اس قرارداد کو pending کیا جاتا ہے۔ میرے خیال میں تمام قراردادوں کو ایک مرتبہ ہی pending کر دیں۔

اب ہم مفاد عامہ سے متعلق موجودہ قراردادیں لیتے ہیں۔ پہلی قرارداد محترمہ شاہدہ احمد کی ہے وہ اسے پیش کریں۔

65سال سے زائد بزرگ شہریوں کو تمام سرکاری ٹرانسپورٹ میں کرایہ سے مستثنیٰ قرار دینے کا مطالبہ

محترمہ شاہدہ احمد: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمدللہ رب العالمین۔ جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتی ہوں کہ:

> اس ایوان کی رائے ہے کہ 65 سال اور زائد عمر کے بزرگ شہریوں کو تمام سرکاری ٹرانسپورٹ (ٹرین، بسیں، میٹرو بس، سپیڈو بس) میں کرایہ سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

اس ایوان کی رائے ہے کہ 65 سال اور زائد عمر کے بزرگ شہریوں کو تمام سرکاری ٹرانسپورٹ (ٹرین، بسیں، میٹرو بس، سپیڈو بس) میں کرایہ سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! معزز منسٹر! موجود نہیں ہیں لہٰذا اس قرارداد کو pending فرمادیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اس قرارداد کو pending کیا جاتا ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! یہ بہت بڑی زیادتی ہے کہ اتنی اہم کارروائی چل رہی ہے اور وزراء موجود ہی نہیں ہیں۔ میں دیکھتا ہوں کہ یہاں روزانہ صرف چودھری ظہیر الدین اور جناب محمد بشارت راجا ہی آتے ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! تمام وزراء کی تنخواہیں چودھری ظہیر الدین اور جناب محمد بشارت راجا کو دے دی جائیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب محمد ارشد ملک! اگلی دفعہ انشاء اللہ آپ کو یہ کہنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ دوسری قرارداد محترمہ مسرت جمشید کی ہے وہ اسے پیش کریں۔

پلاسٹک شاپنگ بیگز کی تیاری کے لئے
آکسو بائیوڈی گریڈ ایبل کی درآمدی ڈیوٹی فری کرنے کا مطالبہ

محترمہ مسرت جمشید: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتی ہوں کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ اشیائے خورد و نوش کے لئے پلاسٹک شاپنگ بیگز کا استعمال مضر صحت اور ماحولیاتی آلودگی میں اضافے کا باعث ہے لہٰذا یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ پاکستان میں خود بخود تلف ہونے والے پلاسٹک شاپنگ بیگز کی تیاری کے لئے آکسو بائیوڈی گریڈیبل کی درآمد کو ڈیوٹی فری قرار دیا جائے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ اشیائے خورد و نوش کے لئے پلاسٹک شاپنگ بیگز کا استعمال مضر صحت اور ماحولیاتی آلودگی میں اضافے کا باعث ہے لہٰذا یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ پاکستان میں خود بخود تلف ہونے والے پلاسٹک شاپنگ بیگز کی تیاری کے لئے آکسو بائیوڈی گریڈیبل کی درآمد کو ڈیوٹی فری قرار دیا جائے۔"

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! یہ بہت اہم قرارداد ہے لیکن متعلقہ منسٹر! موجود نہیں ہیں لہٰذا اس قرارداد کو pending فرمادیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اس قرارداد کو pending کیا جاتا ہے۔ چودھری ظہیر الدین! آپ کو کھڑے ہونے کی ضرورت نہیں ہے میں خود ہی pending کر دیا کروں گا کیونکہ کوئی منسٹر ہی نہیں ہے۔ تیسری قرارداد محترمہ خدیجہ عمر کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس قرارداد کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ چوتھی قرارداد جناب محمد صفدر شاکر کی ہے وہ اسے پیش کریں۔

معاشی ترقی کے لئے زرعی اور صنعتی شعبے کو زیادہ سے زیادہ سہولیات دینے کا مطالبہ

جناب محمد صفدر شاکر: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ملک میں معاشی ترقی کے لئے زرعی اور صنعتی شعبے کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کی جائیں۔"

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ملک میں معاشی ترقی کے لئے زرعی اور صنعتی شعبے کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کی جائیں۔"

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! وزیر صنعت اور وزیر زراعت موجود نہیں ہیں لہٰذا اس قرارداد کو بھی pending فرمادیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اس قرارداد کو بھی pending کیا جاتا ہے۔

میاں محمد فرخ ممتاز مانیکا: جناب سپیکر! مجھے اس پر بولنے کے لئے اجازت دی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

میاں محمد فرخ ممتاز مانیکا: جناب سپیکر! میں اس قرارداد کی پُرزور حمایت کرتا ہوں کیونکہ یہ ہمارے پنجاب کا بہت بڑا مسئلہ ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جب منسٹر صاحب آئیں گے تو respond کر دیں گے۔

میاں محمد فرخ ممتاز مانیکا: جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ صرف ایک منٹ دے دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

میاں محمد فرخ ممتاز مانیکا: جناب سپیکر! ہماری 70 فیصد آبادی زراعت سے وابستہ ہے۔ زراعت میں ہمارے ساتھ بہت بڑی زیادتی ہو رہی ہے کہ زمیندار/کسان اپنی محنت کر کے فصل اُگاتا ہے لیکن اس کے بعد جب فصل بیچنے کا وقت آتا ہے تو فصلوں کی صحیح قیمت نہیں ملتی۔ آج کل موجودہ مسئلہ یہ ہے کہ آلو کی فصل رُل گئی ہے اور پنجاب کا زمیندار اس پر واقعی رُل گیا ہے۔ اس پر مہربانی کر کے خصوصی توجہ دی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چلیں، آپ تشریف رکھیں اور جب یہ پیش ہو گی تو پھر آپ کی رائے لی جائے گی۔

میاں محمد فرخ ممتاز مانیکا: جناب سپیکر! شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر: پانچویں قرارداد محترمہ حنا پرویز بٹ کی ہے وہ اسے پیش کریں۔

سرکاری و نجی تعلیمی اداروں میں
نشے کے استعمال کو روکنے کے لئے مؤثر اقدامات کا مطالبہ

محترمہ حنا پرویز بٹ: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتی ہوں کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ سرکاری و نجی تعلیمی اداروں اور ہاسٹلز میں منشیات کا کھلے عام استعمال ہو رہا ہے۔ یہ ہماری آنے والی نسلوں کو تباہ کرنے کی سازش ہو رہی ہے۔ اس میں بیرونی قوتیں یقینی طور پر ملوث ہیں۔ لہٰذا یہ ایوان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس حوالے سے مؤثر اقدامات کئے جائیں تاکہ ہماری نئی نسل اس لعنت سے محفوظ رہ سکے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ سرکاری و نجی تعلیمی اداروں اور ہاسٹلز میں منشیات کا کھلے عام استعمال ہو رہا ہے۔ یہ ہماری آنے والی نسلوں کو تباہ کرنے کی سازش ہو رہی ہے۔ اس میں بیرونی قوتیں یقینی طور پر ملوث ہیں۔ لہٰذا یہ ایوان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس حوالے سے مؤثر اقدامات کئے جائیں تاکہ ہماری نئی نسل اس لعنت سے محفوظ رہ سکے۔"

جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! میرے خیال میں یہ واحد قرارداد ہے جس کے حوالے سے میں موجود ہوں اور جواب دینا چاہتا تھا لیکن اس ایوان کا ماحول دیکھ کر میں اس قرارداد کو oppose نہیں کرتا لہٰذا اس قرارداد کو منظور کر دیا جائے۔

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ سرکاری و نجی تعلیمی اداروں اور ہاسٹلز میں منشیات کا کھلے عام استعمال ہو رہا ہے۔ یہ ہماری آنے والی نسلوں کو تباہ کرنے کی سازش ہو رہی ہے۔ اس میں بیرونی قوتیں یقینی طور پر ملوث ہیں لہٰذا یہ ایوان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس حوالے سے مؤثر اقدامات کئے جائیں تاکہ ہماری نئی نسل اس لعنت سے محفوظ رہ سکے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ حنا پرویز بٹ! آپ کو مبارک ہو۔ You are lucky کہ منسٹر صاحب یہاں پر موجود تھے۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! وزراء نہیں تھے لیکن پھر بھی جناب محمد بشارت راجا کی یہ اعلیٰ ظرفی ہے۔

MR DEPUTY SPEAKER: The House is adjourned to meet on Wednesday the 27th February 2019 at 11.00 a.m.

INDEX

PAGE NO.

A

ABDUL ALEEM KHAN, MR.
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presetation of a resolution 353

Resolution REGARDING-
-Condemnation of Indian attempt to violate the Pakistani Air boundary and tribute to Pakistan Air Force on speedy reasponse 354

ABU HAFAS MUHAMMAD GHAYAS-UD-DIN, MR.
QUESTION regarding-
-Checking of medicine and post of EDO (Preventive) in district Narowal *(Question No. 449)* 310

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Disclosure of depriving high schools of Okara from many acres of land 220
-Illegal occupation of Government Girls High School Ladhay wala Gujranwala 162
-Increase in incidents of murder, abduction and sexual assault in Rawalpindi 161
-Installation of risky boilers in hundred of factories in Gujranwala region 159
-Sale and purchase of meat of prohibited birds in hotels of Gujranwala 377

AGENDA FOR THE SESSIONS HELD ON-
-20th February, 2019 3
-21st February, 2019 75
-22nd February, 2019 167
-25th February, 2019 227
-26th February, 2019 317

AGRICULTURE DEPARTMENT-

questions REGARDING-
-Construction of model fruit and vegetable market Sheikhupura *(Question No. 481)* 349
-Establishment of vegetable market in Lakhoder, Lahore *(Question No. 989*)* 334
-Social media cell of Agriculture Department *(Question No. 490)* 352
-Step taken for mechanized farming *(Question No. 974*)* 332
-Subsidy on seed provided to the farmers *(Question No. 771*)* 326

AHMAD ALI KHAN DARISHAK, SARDAR

question REGARDING-
-Repair and construction of roads in PP-290 Dera Ghazi Khan *(Question No. 313)* 342

AKHTAR ALI, CHAUDRY

PAGE NO.

questions REGARDING- 216
-Number of employees in primary schools of PP-153 Lahore *(Question No. 236)* 216
-Number of Government schools running in rented buildings in PP-154 Lahore *(Question No. 235)*

ALLA-UD-DIN, SHEIKH
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Disclosure of depriving high schools of Okara from many acres of land 220

ALI AKHTAR, MR.

question REGARDING- 144
-Action against proclaimed offenders in Faisalabad region *(Question No. 717*)*

ALI HAIDER GILANI, SYED
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presetation of a resolution 163

AMAN ULLAH WARRAICH, MR.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Illegal occupation of Government Girls High School Ladhay wala Gujranwala 162

ANNOUNCEMENT regarding-
-Arrest of Mr. Abdul Aleem Khan Minister for Local Government by NAB 79

ASHRAF ALI, CHOUDHARY
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
159
-INSTALLATION OF RISKY BOILERS IN HUNDRED OF FACTORIES IN GUJRANWALA REGION 377
-Sale and purchase of meat of prohibited birds in hotels of Gujranwala
349

questions REGARDING-
149
-Construction of model fruit and vegetable market Sheikhupura *(Question No. 481)* 299
-Death of prisoners due to torture and action against responsibles in Police Stations of Gujrat *(Question No. 322)* 280
-Disposal of waste *(Question No. 1065*)* 206
-Establishment of hospitals in Bahawalpur and other cities *(Question No. 858*)* 207
-Number of schools in PP-57 Gujranwala and missing facilities therein *(Question No. 36)* 326
-Printing of books in Punjab Text Book Board *(Question No. 35)*
-Subsidy on seed provided to the farmers *(Question No. 771*)*

ASIA AMJAD, MS.

question REGARDING- 335
-Ring Road Project for Chakwal city *(Question No. 668*)*

PAGE NO.

ATTA-UR-REHMAN, MR.

question REGARDING-

-Provision of facilities to Rescue 1122 Centre Jahanian, Khanewal *(Question No. 760*)* 128

AUTHORITIES-

-Of the House 5

AZMA ZAHID BOKHARI, MRS.

BILL *(Discussed upon)*-

-The Punjab Skills Development Authority Bill 2018 57, 60, 66

Call attention Notice REGARDING- 157

-DETAILS ABOUT MURDER OF SHAFAQAT ALIAS PUPPO BUTT IN FAISALABAD

151

209

point of order REGARDING- 209

-Broadcasting of ticker about Assembly Questions on TV Channels before presentation in the House

185

questions REGARDING-

-Government schools running in rented buildings in Lahore *(Question No. 133)*

-Missing facilities and shortage of teachers in schools of Lahore *(Question No. 132)*

QUORUM-

-Indication of quorum of the House during sitting held on 22nd February, 2019

B

BILLS-

-The Pakistan Kidney and Liver Institute and Research Centre Bill 2019 *(Introduced in the House)* 47

-The Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Employees Bill 2019 *(Introduced in the House)* 48

-The Punjab Prevention of Conflict of Interest Bill 2018 *(Considered and passed by the House)* 48-52

-The Punjab Skills Development Authority Bill 2018 *(Considered in the House)* 52

PAGE NO.

C

CABINET-

-Of the Punjab 5

Call attention Notices REGARDING- 313

-Dacoity in Chak No. 10/BC Bahawalpur 157

-Details about murder of Shafaqat alias Puppo Butt in Faisalabad

COMMUNICATION & WORKS DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Approved schemes and budget provided M & R Highway Department *(Question No. 405)* 344

-Construction and cost of Sargodha to Mianwali Road *(Question No. 467)* 348

-Construction and repair of Sheikhupura Gujranwala Road *(Question No. 1007*)* 340

-Construction of buildings of schools and BHUs in tehsil Gojar Khan *(Question No. 849*)* 338

-Construction of bypasss road of tehsil Fateh Jhang Attock *(Question No. 412)* 347

-Construction of metalled roads in PP-120 Toba Tek Singh *(Question No. 298*)* 323

-Construction of over head bridge over Raiwind road at Ali Raza Abad *(Question No. 926*)* 339

-Cotton production in the province *(Question No. 488)* 350

-Provision of wheat seed to the farmers free of cost *(Question No. 396)* 342

-Reconstruction of Sialkot-Pasror Road *(Question No. 404)* 343

-Repair and construction of Baseerpur to Muhammad Nagar Road Okara *(Question No. 554*)* 331

-Repair and construction of Basti Wadera Peer Bakhsh Malik Road Rajanpur *(Question No. 713*)* 337

-Repair and construction of Haweli Lakha to Head Gulsher Road Okara *(Question No. 588*)* 333

-Repair and construction of roads in PP-290 Dera Ghazi Khan *(Question No. 313)* 342

-Repair and construction of Sanjarpur to Walhar Road Sadiqabad *(Question No. 675*)* 335

-Repair of Bonga Hayat Road Sahiwal *(Question No. 917*)* 338

-Ring Road Project for Chakwal city *(Question No. 668*)* 335

-Road constructed under Khadim-e-Aala Rural Road Programme in Narowal *(Question No. 407)* 345

PAGE NO.

F

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)***-

-On sad demises of Mr. Muhammad Arshad Khan Lodhi (Ex Minister) and a lady teacher and a student due to falling roof of school in Gujranwala 171

-On sad demises of Rana Shoukat Mehmood Ex Opposition Leader and Rana Tajammal Hussain Ex MPA 231

FIRDOUS RAHNA, MS.

question REGARDING-

-Details about under construction building of Child Protection and Welfare Bureau office Faisalabad *(Question No. 820*)* 134

FOOD DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Expenditures upon "Sasti Roti Scheme" during 2008 to 2013 *(Question No. 884*)* 22

-Names of the sugar mills owners in district Chiniot and details about payment to sugarcane farmers *(Question No. 381*)* 17

-Sale of unhygienic milk in big cities *(Question No. 990*)* 34

-Step taken for starting sugarcane crushing *(Question No. 975*)* 31

-Wheat purchase centres in Lahore and employees therein *(Question No. 991*)* 37

-Wheat purchase centres in Kot Naina Narowal *(Question No. 899*)* 26

G

GHULAM RAZA, MR.

question REGARDING-

-Reinstatement of Rescue 1122 office in Adda Noul Plot Okara *(Question No. 753*)* 145

GULNAZ SHAHZADI, MRS.

question REGARDING-

-Offices and employees of School Education Department in Sialkot *(Question No. 842*)* 182

H

HASSAN MURTAZA, SYED

point of order REGARDING-

-Demand to suspend Question Hour and discuss Indian Violence 325

PAGE NO.

question REGARDING- 17

-Names of the sugar mills owners in district Chiniot and details about payment to sugarcane farmers *(Question No. 381*)*

HINA PERVAIZ BUTT, MS.

questions REGARDING-

-Establishment of vegetable market in Lakhoder, Lahore *(Question No. 989*)* 334

-Number of girls schools in the province and facilities provided therein *(Question No. 1034*)* 204

-Sale of unhygienic milk in big cities *(Question No. 990*)* 34

-Wheat purchase centres in Lahore and employees therein *(Question No. 991*)* 37

Resolution REGARDING-

-Demand for taking solid steps to stop drug usage in educational institutions 388

HOME DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Action against proclaimed offenders in Faisalabad region *(Question No. 717*)* 144

-Construction of building for RESCUE 1122 Centre Bhera, Sargodha *(Question No. 750*)* 117

-Death of prisoners due to torture and action against responsibles in Police Stations of Gujrat *(Question No. 322)* 149

-Details about under construction building of Child Protection and Welfare Bureau office Faisalabad *(Question No. 820*)* 134

-Employees and registered cases in Police Station Factory Area Faisalabad *(Question No. 332)* 150

-Establishment of Patrolling Posts in district Okara *(Question No. 304)* 147

-Formation of service structure of employees of Rescue 1122 *(Question No. 837*)* 137

-Honour killing of women in Lahore *(Question No. 280)* 147

-Incidents of sexual assault against women *(Question No. 279)* 146

-Institutions running under administrative control of Child Protection and Welfare Bureau *(Question No. 961*)* 140

-Inquiries against Dolphin Force officials *(Question No. 678*)* 143

-Number of Police Stations, Check Posts in PP-264 and rent of buildings thereof *(Question No. 732*)* 113

-Number of Rescue 1122 Centres in Khushab and employees therein *(Question No. 810*)* 131

-Provision of facilities to Rescue 1122 Centre Jahanian, Khanewal *(Question No. 760*)* 128

-Reinstatement of Rescue 1122 office in Adda Noul Plot Okara *(Question No. 753*)* 145

-Starting Rescue 1122 Service in Basirpur and Haveli Lakha, Okara *(Question No. 752*)* 124

PAGE NO.

I

IFTIKHAR AHMED KHAN, MR.

questions REGARDING-

-Construction of bypasss road of tehsil Fateh Jhang Attock *(Question No. 412)* 347

-Establishment of Dialysis Centres in DHQ Hospitals *(Question No. 911*)* 290

IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR, CH.

questions REGARDING-

-Repair and construction of Haweli Lakha to Head Gulsher Road Okara *(Question No. 588*)* 333

-Dilapidated buildings of hospitals and dispensaries in Okara *(Question No. 465)* 312

-Establishment of hospital for the people living on bank of the Satluj River *(Question No. 434)* 308

-Establishment of Patrolling Posts in district Okara *(Question No. 304)* 147

-Repair and construction of Baseerpur to Muhammad Nagar Road Okara *(Question No. 554*)* 331

-Starting Rescue 1122 Service in Basirpur and Haveli Lakha, Okara *(Question No. 752*)* 124

IJAZ MASIH, MR. *(Minister for Human Rights & Minority Affairs)*

point of order REGARDING-

-Distribution of funds equally almost Christians on the occasion of Christmas 47

J

JAFFAR ALI, MR.

questions REGARDING-

-Staff, vacant posts and upgradation of BHU Chak No. 400/GB, PP-103 Faisalabad *(Question No. 447)* 309

-Upgradation of THQ Hospital Tandlianwala and vacant posts therein *(Question No. 875*)* 283

JALIL AHMED, MIAN

question REGARDING-

-Posts of doctors in DHQ Hospital Shekihupura *(Question No. 1047*)* 298

JAVED KAUSAR, MR.

PAGE NO.

question REGARDING- 338

-Construction of buildings of schools and BHUs in tehsil Gojar Khan *(Question No. 849*)*

K

KASHIF MEHMOOD, MR.

point of order REGARDING- 376

-Demand for bringing a bill about increasing the allowances of MPAs

KHADIJA UMER, MS.

question REGARDING-

-Deaths due to Aids and Hepatitis during 2014 to 2018 *(Question No. 1043*)* 294

KHALID MEHMOOD, MR.

question REGARDING- 195

-Upgradation of schools in PP-230 Burewala *(Question No. 935*)*

KHALID MEHMOOD BABAR, MALIK

questions REGARDING-

-Doctors, Paramedical staff and missing facilities in BHUs of PP-251 *(Question No. 892*)* 287

-Vacant posts and budget allocated for hospitals in PP-251 *(Question No. 888*)* 285

-Vacant posts and budget of THQ Hospital Ahmedpur East *(Question No. 400)* 305

KHALIL TAHIR SINDHU, MR.

point of order REGARDING- 46

-Distribution of equal funds for Christians on the occasion of Christmas

KHIZER HAYAT, MR.

question REGARDING- 338

-Repair of Bonga Hayat Road Sahiwal *(Question No. 917*)*

M

MANAN KHAN, MR.

QUESTIONS regarding-

-Number of schools in PP-48 Narowal and vacant posts therein *(Question No. 224)* 214

PAGE NO.

-Provision of electricity and other facilities in BHUs of PP-48 Narowal *(Question No. 908*)* 288
-Road constructed under Khadim-e-Aala Rural Road Programme in Narowal *(Question No. 407)* 345
-Under construction building of Government Boys High School Chak Dudhu Narowal *(Question No. 907)* 188
-Wheat purchase centres in Kot Naina Narowal *(Question No. 899*)* 26

MANAZAR HUSSAIN RANJHA

Resolution REGARDING-

-Demand for withdrawal of decesion of federal government about receiving the interest upon loan of NEPRA from customers 379

MAZHAR IQBAL, CHAUDHARY

questions REGARDING- 304

-Details about BHUs in Haroonabad *(Question No. 399)*
-Number of doctors, medical facilities, Cardiac Centre and Trauma Centre in THQ Hospital Haroonabad *(Question No. 879*)* 284
-Number of RHCs in PP-243 and facilities provided therein *(Question No. 398)* 303

MINISTER FOR AGRICULTURE
-See under Nauman Ahmad Langrial, Malik

MINISTER FOR COMMUNICATION & WORKS
-See under Muhammad Asif Nakai, Sardar

MINISTER FOR FOOD
-See under Samiullah Chaudhary, Mr.

MINISTER FOR HUMAN RIGHTS & MINORITY AFFAIRS
-See under Ijaz Masih, Mr.

MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS
(Was also assigned Assembly Business pertaining to Home)
-See under Muhammad Basharat Raja, Mr.

MINISTER FOR PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE AND SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION
-See under Yasmin Rashid, Ms.

MINISTER FOR SCHOOL EDUCATION
-See under Murad Raas, Mr.

MOHAMMAD IQBAL KHAN, RANA

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)***-

-On sad demises of Rana Shoukat Mehmood Ex Opposition Leader and Rana Tajammal Hussain Ex MPA 231

MOTION regarding-

-Suspension of rules for presetation of a resolution 357

Resolution REGARDING- 358

PAGE NO.

-Condolence on sad demises of Rana Shoukat Mehmood Ex Opposition Leader and Rana Tajammal Hussain Ex MPA

MOMINA WAHEED, MS.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Increase in incidents of murder, abduction and sexual assault in Rawalpindi 161

QUESTION regarding-

-Expenditures upon "Sasti Roti Scheme" during 2008 to 2013 *(Question No. 884*)* 22

MOTION regarding-

-Suspension of rules for presetation of a resolution 163, 353, 357

MUHAMMAD AFZAL, MR.

question REGARDING-

-Number of medicine factories and procedure of inspection thereof *(Question No. 1046*)* 296

MUHAMMAD AFZAL, RANA

questions REGARDING-

-Approved schemes and budget provided M & R Highway Department *(Question No. 405)* 344

-Reconstruction of Sialkot-Pasror Road *(Question No. 404)* 343

MUHAMMAD AFZAL GILL, MR.

question REGARDING-

-Trauma and Cardiac Centres in THQ Hospital Hasilpur *(Question No. 927*)* 292

Muhammad Arshad Javed, Mr.

question REGARDING- 267

-Staff and machinery in Orthopedic and Kidney ward of THQ Hospital Khanpur *(Question No. 779*)*

MUHAMMAD ARSHAD MALIK, MR.

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)***-

-On sad demises of Mr. Muhammad Arshad Khan Lodhi (Ex Minister) and a lady teacher and a student due to falling roof of school in Gujranwala 171

MUHAMMAD ASIF NAKAI, SARDAR *(Minister for Communication & Works)*

Answers to the questions REGARDING-

-Approved schemes and budget provided M & R Highway Department *(Question No. 405)* 344

-Construction and cost of Sargodha to Mianwali Road *(Question No. 467)* 348

340

PAGE NO.

-Construction and repair of Sheikhupura Gujranwala Road *(Question No. 1007*)* 338
-Construction of buildings of schools and BHUs in tehsil Gojar Khan *(Question No. 849*)* 347
-Construction of bypasss road of tehsil Fateh Jhang Attock *(Question No. 412)* 323
-Construction of metalled roads in PP-120 Toba Tek Singh *(Question No. 298*)* 340
-Construction of over head bridge over Raiwind road at Ali Raza Abad *(Question No. 926*)* 351
343
-Cotton production in the province *(Question No. 488)* 343
-Provision of wheat seed to the farmers free of cost *(Question No. 396)*
-Reconstruction of Sialkot-Pasror Road *(Question No. 404)* 331
-Repair and construction of Baseerpur to Muhammad Nagar Road Okara *(Question No. 554*)* 337
-Repair and construction of Basti Wadera Peer Bakhsh Malik Road Rajanpur *(Question No. 713*)* 333
-Repair and construction of Haweli Lakha to Head Gulsher Road Okara *(Question No. 588*)* 342
-Repair and construction of roads in PP-290 Dera Ghazi Khan *(Question No. 313)* 336
-Repair and construction of Sanjarpur to Walhar Road Sadiqabad 339
(Question No. 675)* 335
-Repair of Bonga Hayat Road Sahiwal *(Question No. 917*)*
-Ring Road Project for Chakwal city *(Question No. 668*)* 346
-Road constructed under Khadim-e-Aala Rural Road Programme in Narowal *(Question No. 407)*

MUHAMMAD AYUB KHAN, MR.

questions REGARDING- 323

-Construction of metalled roads in PP-120 Toba Tek Singh *(Question No. 298*)*
-Upgradation of girls schools in PP-120 Toba Tek Singh *(Question No. 147)* 211

MUHAMMAD BASHARAT RAJA, MR. *(Minister for Law & Parliamentary Affairs was also assigned Assembly Business pertaining to Home)*

ADJOURNMENT MOTION regarding-

162

-INCREASE IN INCIDENTS OF MURDER, ABDUCTION AND SEXUAL ASSAULT IN RAWALPINDI 145

Answers to the questions REGARDING- 118

-Action against proclaimed offenders in Faisalabad region *(Question No. 717*)*
-Construction of building for RESCUE 1122 Centre Bhera, Sargodha *(Question No. 750*)* 149
-Death of prisoners due to torture and action against responsibles in 135

PAGE NO.

Police Stations of Gujrat *(Question No. 322)*
-Details about under construction building of Child Protection and Welfare Bureau office Faisalabad *(Question No. 820*)* 151
-Employees and registered cases in Police Station Factory Area Faisalabad *(Question No. 332)* 148
-Establishment of Patrolling Posts in district Okara *(Question No. 304)* 137 147
-Formation of service structure of employees of Rescue 1122 *(Question No. 837*)* 146
-Honour killing of women in Lahore *(Question No. 280)* 141
-Incidents of sexual assault against women *(Question No. 279)* 143
-Institutions running under administrative control of Child Protection and Welfare Bureau *(Question No. 961*)* 113
-Inquiries against Dolphin Force officials *(Question No. 678*)*
-Number of Police Stations, Check Posts in PP-264 and rent of buildings thereof *(Question No. 732*)* 131
-Number of Rescue 1122 Centres in Khushab and employees therein *(Question No. 810*)* 129
-Provision of facilities to Rescue 1122 Centre Jahanian, Khanewal *(Question No. 760*)* 146
-Reinstatement of Rescue 1122 office in Adda Noul Plot Okara *(Question No. 753*)* 124
-Starting Rescue 1122 Service in Basirpur and Haveli Lakha, Okara *(Question No. 752*)* 47

BILLS *(Discussed upon)*-
-The Pakistan Kidney and Liver Institute and Research Centre Bill 2019 48 48
-The Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Employees Bill 2019 53, 58, 64
-The Punjab Prevention of Conflict of Interest Bill 2018 157
-The Punjab Skills Development Authority Bill 2018

Call attention Notice REGARDING- 52

-DETAILS ABOUT MURDER OF SHAFAQAT ALIAS PUPPO BUTT IN FAISALABAD

point of order REGARDING-

-Broadcasting of ticker about Assembly Questions on TV Channels before presentation in the House

MUHAMMAD MOAVIA, MR.

question REGARDING-

-Details about primary and elimentary schools in PP-126 Jhang *(Question No. 843*)* 204

PAGE NO.

MUHAMMAD MUNEEB SULTAN CHEEMA, MR.

question REGARDING-

-Number of ventilators and patients in Jinnah Hospital Lahore *(Question No. 631*)* 234

MUHAMMAD SAFDAR SHAKIR, MR.

Resolution REGARDING- 386

-Demand to facilitate more to Agriculture and Industries Departments

MUHAMMAD TAHIR PERVAIZ, MR.

questions REGARDING-

-Construction and repair of Sheikhupura Gujranwala Road *(Question No. 1007*)* 340

-Employees and registered cases in Police Station Factory Area Faisalabad *(Question No. 332)* 150

MUHAMMAD WARIS SHAD, MR.

BILL *(Discussed upon)-*

-The Punjab Skills Development Authority Bill 2018 53, 55

questions REGARDING- 348

-Construction and cost of Sargodha to Mianwali Road *(Question No. 467)*

-Number of Rescue 1122 Centres in Khushab and employees therein *(Question No. 810*)* 131

-Posting of Headmasteres/Headmistress in schools of Khushab *(Question No. 811*)* 172

MUMTAZ ALI, MR.

question REGARDING-

-Repair and construction of Sanjarpur to Walhar Road Sadiqabad *(Question No. 675*)* 335

MUNIR MASIH KHOKHAR, MR.

point of order REGARDING- 46

-Distribution of equal funds for Christians on the occasion of Christmas

MURAD RAAS, MR. *(Minister for School Education)*

Answers to the questions REGARDING- 201

-Details about betterment of Government Schools *(Question No. 1010*)*

-Details about primary and elimentary schools in PP-126 Jhang *(Question No. 843*)* 204

-Government schools running in rented buildings in Lahore *(Question No. 133)* 210

PAGE NO.

-Missing facilities and shortage of teachers in schools of Lahore *(Question No. 132)* 209
-Number of employees in primary schools of PP-153 Lahore *(Question No. 236)* 217
-Number of girls schools in the province and facilities provided therein *(Question No. 1034*)* 204
-Number of Government schools in Cholistan Bahawalpur *(Question No. 266)* 218
-Number of Government schools running in rented buildings in PP-154 Lahore *(Question No. 235)* 216
-Number of schools in PP-57 Gujranwala and missing facilities therein *(Question No. 36)* 207
-Number of schools in PP-48 Narowal and vacant posts therein *(Question No. 224)* 214
-Offices and employees of School Education Department in Sialkot *(Question No. 842*)* 182
-Posting of Headmasteres/Headmistress in schools of Khushab *(Question No. 811*)* 173
-Printing of books in Punjab Text Book Board *(Question No. 35)* 208
-Promotion policy of teachers *(Question No. 178)* 213
-Provision of computers to teachers in Lahore *(Question No. 277)* 219
-Provision of facilities in schools of PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 813*)* 178
-Under construction building of Government Boys High School Chak Dudhu Narowal *(Question No. 907)* 189
-Upgradation of girls schools in PP-120 Toba Tek Singh *(Question No. 147)* 211
-Upgradation of schools in PP-230 Burewala *(Question No. 935*)* 196
-Upgradation of schools in PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 930*)* 195

MUSSARAT JAMSHED, MS.

question REGARDING-

-Institutions running under administrative control of Child Protection and Welfare Bureau *(Question No. 961*)* 140

Resolution REGARDING-

-Demand for making import of Oxo biodegradable plasitic,used for manufacturing hygienic shoping bags, duty free 385

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (ﷺ) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-

-20th February, 2019 14
-21st February, 2019 78
-22nd February, 2019 170
-25th February, 2019 230

PAGE NO.

-26th February, 2019 322

NASEER AHMAD, MR.

questions REGARDING- 147

-Honour killing of women in Lahore *(Question No. 280)* 146

-Incidents of sexual assault against women *(Question No. 279)* 143

-Inquiries against Dolphin Force officials *(Question No. 678*)*

-Number of Paediatric Surgeons in Children Hospital Lahore 282

(Question No. 861)* 302

-Paediatric Surgeons in DHQ hospitals *(Question No. 391)* 213

-Promotion policy of teachers *(Question No. 178)* 218

-Provision of computers to teachers in Lahore *(Question No. 277)* 342

-Provision of wheat seed to the farmers free of cost *(Question No. 396)*

NAUMAN AHMAD LANGRIAL, MALIK *(Minister for Agriculture)*

Answers to the questions REGARDING-

-Construction of model fruit and vegetable market Sheikhupura 349

(Question No. 481) 334

-Establishment of vegetable market in Lakhoder, Lahore *(Question No. 989*)* 353

-Social media cell of Agriculture Department *(Question No. 490)* 332

-Step taken for mechanized farming *(Question No. 974*)* 327

-Subsidy on seed provided to the farmers *(Question No. 771*)*

NOTIFICATION of-

-Summoning of 7th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 20th February, 2019 1

O

OATH OF OFFICE by-

-Sonia, Ms. (PP-123)

15

OFFICERS-

-Of the House

11

PAGE NO.

P

Panel of Chairmen-

-Announcement regarding Panel of Chairmen for 7th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 20th February, 2019 15

Parliamentary Secretaries- 9

-OF THE PUNJAB

points of order REGARDING-

-Broadcasting of ticker about Assembly Questions on TV Channels before presentation in the House 151
376
-Demand for bringing a bill about increasing the allowances of MPAs 325
-Demand to suspend Question Hour and discuss Indian Violence 46
-Distribution of funds equally almost Christians on the occasion of Christmas

PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Burn units and other facilities in hospitals in district Rajanpur *(Question No. 921*)* 291
-Checking of medicine and post of EDO (Preventive) in district Narowal *(Question No. 449)* 310
-Deaths due to Aids and Hepatitis during 2014 to 2018 *(Question No. 1043*)* 294
-Dilapidated buildings of hospitals and dispensaries in Okara *(Question No. 465)* 312
-Details about BHUs in Haroonabad *(Question No. 399)* 304
-Disposal of waste *(Question No. 1065*)* 299
-Doctors, Paramedical staff and missing facilities in BHUs of PP-251 *(Question No. 892*)* 287
-Establishment of hospital for the people living on bank of the Satluj River *(Question No. 434)* 308
-Establishment of Dialysis Centres in DHQ Hospitals *(Question No. 911*)* 290
-Establishment of hospitals for mental and drug addicted persons in Bhera and Bhalwal *(Question No. 827*)* 281
-Hospitals and RHCs in PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 458)* 311
-Number of doctors and facilities provided in RHC Ayazabad, Maral Town Multan *(Question No. 420)* 307
-Number of doctors, medical facilities, Cardiac Centre and Trauma Centre in THQ Hospital Haroonabad *(Question No. 879*)* 284
-Number of hospitals in district Rajanpur and facilities therein 276

PAGE NO.

(*Question No. 789**)
-Number of medicine factories and procedure of inspection thereof 296
(*Question No. 1046**) 303
-Number of RHCs in PP-243 and facilities provided therein (*Question No. 398*) 298
-Posts of doctors in DHQ Hospital Shekihupura (*Question No. 1047**)
-Provision of electricity and other facilities in BHUs of PP-48 288
Narowal (*Question No. 908**) 252
-Provision of facilities in THQ Hospital Bhera, Sargodha (*Question No. 749**)
-Staff and machinery in Orthopedic and Kidney ward of 267
THQ Hospital Khanpur (*Question No. 779**)
-Staff, vacant posts and upgradation of BHU Chak No. 400/GB, 309
PP-103 Faisalabad (*Question No. 447*)
-Trauma and Cardiac Centres in THQ Hospital Hasilpur 292
(*Question No. 927**)
-Upgradation of THQ Hospital Tandlianwala and vacant posts 283
therein (*Question No. 875**)
-Vacant posts and budget allocated for hospitals in PP-251 285
(*Question No. 888**)
-Vacant posts and budget of THQ Hospital Ahmedpur East 305
(*Question No. 400*)

PAGE NO.

Q

questions REGARDING-

AGRICULTURE DEPARTMENT-

-Construction of model fruit and vegetable market Sheikhupura *(Question No. 481)* 349
-Establishment of vegetable market in Lakhoder, Lahore *(Question No. 989*)* 334
-Social media cell of Agriculture Department *(Question No. 490)* 352
-Step taken for mechanized farming *(Question No. 974*)* 332
-Subsidy on seed provided to the farmers *(Question No. 771*)* 326

COMMUNICATION & WORKS DEPARTMENT-

-Approved schemes and budget provided M & R Highway Department *(Question No. 405)* 344
-Construction and cost of Sargodha to Mianwali Road *(Question No. 467)* 348
-Construction and repair of Sheikhupura Gujranwala Road *(Question No. 1007*)* 340
-Construction of buildings of schools and BHUs in tehsil Gojar Khan *(Questi006Fn No. 849*)* 338
-Construction of bypasss road of tehsil Fateh Jhang Attock *(Question No. 412)* 347
-Construction of metalled roads in PP-120 Toba Tek Singh *(Question No. 298*)* 323
-Construction of over head bridge over Raiwind road at Ali Raza Abad *(Question No. 926*)* 339
-Cotton production in the province *(Question No. 488)* 350
-Provision of wheat seed to the farmers free of cost *(Question No. 396)* 342
-Reconstruction of Sialkot-Pasror Road *(Question No. 404)* 343
-Repair and construction of Baseerpur to Muhammad Nagar Road Okara *(Question No. 554*)* 331
-Repair and construction of Basti Wadera Peer Bakhsh Malik Road Rajanpur *(Question No. 713*)* 337
-Repair and construction of Haweli Lakha to Head Gulsher Road Okara *(Question No. 588*)* 333
-Repair and construction of roads in PP-290 Dera Ghazi Khan *(Question No. 313)* 342
-Repair and construction of Sanjarpur to Walhar Road Sadiqabad *(Question No. 675*)* 335
-Repair of Bonga Hayat Road Sahiwal *(Question No. 917*)* 338
-Ring Road Project for Chakwal city *(Question No. 668*)* 335
-Road constructed under Khadim-e-Aala Rural Road Programme in Narowal *(Question No. 407)* 345

FOOD DEPARTMENT-

-Expenditures upon “Sasti Roti Scheme” during 2008 to 2013 *(Question No. 884*)* 22
-Names of the sugar mills owners in district Chiniot and details 17

PAGE NO.

about payment to sugarcane farmers *(Question No. 381*)* 34
-Sale of unhygienic milk in big cities *(Question No. 990*)* 31
-Step taken for starting sugarcane crushing *(Question No. 975*)* 37
-Wheat purchase centres in Lahore and employees therein *(Question No. 991*)* 26
-Wheat purchase centres in Kot Naina Narowal *(Question No. 899*)*

HOME DEPARTMENT- 144
-Action against proclaimed offenders in Faisalabad region *(Question No. 717*)*
-Construction of building for RESCUE 1122 Centre Bhera, Sargodha *(Question No. 750*)* 117
-Death of prisoners due to torture and action against responsibles in Police Stations of Gujrat *(Question No. 322)* 149
-Details about under construction building of Child Protection and Welfare Bureau office Faisalabad *(Question No. 820*)* 134
-Employees and registered cases in Police Station Factory Area Faisalabad *(Question No. 332)* 150
-Establishment of Patrolling Posts in district Okara *(Question No. 304)* 147
-Formation of service structure of employees of Rescue 1122 *(Question No. 837*)* 137
147
-Honour killing of women in Lahore *(Question No. 280)* 146
-Incidents of sexual assault against women *(Question No. 279)*
-Institutions running under administrative control of Child Protection and Welfare Bureau *(Question No. 961*)* 140
143
-Inquiries against Dolphin Force officials *(Question No. 678*)*
-Number of Police Stations, Check Posts in PP-264 and rent of buildings thereof *(Question No. 732*)* 113
-Number of Rescue 1122 Centres in Khushab and employees therein *(Question No. 810*)* 131
-Provision of facilities to Rescue 1122 Centre Jahanian, Khanewal *(Question No. 760*)* 128
-Reinstatement of Rescue 1122 office in Adda Noul Plot Okara *(Question No. 753*)* 145
-Starting Rescue 1122 Service in Basirpur and Haveli Lakha, Okara *(Question No. 752*)* 124

PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE DEPARTMENT-
-Burn units and other facilities in hospitals in district Rajanpur *(Question No. 921*)* 291
-Checking of medicine and post of EDO (Preventive) in district Narowal *(Question No. 449)* 310
-Deaths due to Aids and Hepatitis during 2014 to 2018 *(Question No. 1043*)* 294
-Dilapidated buildings of hospitals and dispensaries in Okara *(Question No. 465)* 312
304
-Details about BHUs in Haroonabad *(Question No. 399)* 299

PAGE NO.

-Disposal of waste *(Question No. 1065*)*
-Doctors, Paramedical staff and missing facilities in BHUs of PP-251 *(Question No. 892*)* 287
-Establishment of hospital for the people living on bank of the Satluj River *(Question No. 434)* 308
-Establishment of Dialysis Centres in DHQ Hospital *(Question No. 911*)* 290
-Establishment of hospitals for mental and drug addicted persons in Bhera and Bhalwal *(Question No. 827*)* 281
311
-Hospitals and RHCs in PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 458)*
-Number of doctors and facilities provided in RHC Ayazabad, Maral Town Multan *(Question No. 420)* 307

-Number of doctors, medical facilities, Cardiac Centre and Trauma Centre in THQ Hospital Haroonabad *(Question No. 879*)* 284
-Number of hospitals in district Rajanpur and facilities therein *(Question No. 789*)* 276
-Number of medicine factories and procedure of inspection thereof *(Question No. 1046*)* 296
-Number of RHCs in PP-243 and facilities provided therein *(Question No. 398)* 304
298
-Posts of doctors in DHQ Hospital Shekihupura *(Question No. 1047*)*
-Provision of electricity and other facilities in BHUs of PP-48 Narowal *(Question No. 908*)* 288
-Provision of facilities in THQ Hospital Bhera, Sargodha *(Question No. 749*)* 252
-Staff and machinery in Orthopedic and Kidney ward of THQ Hospital Khanpur *(Question No. 779*)* 267
-Staff, vacant posts and upgradation of BHU Chak No. 400/GB, PP-103 Faisalabad *(Question No. 447)* 309
-Trauma and Cardiac Centres in THQ Hospital Hasilpur *(Question No. 927*)* 292
-Upgradation of THQ Hospital Tandlianwala and vacant posts therein *(Question No. 875*)* 283
-Vacant posts and budget allocated for hospitals in PP-251 *(Question No. 888*)* 285
-Vacant posts and budget of THQ Hospital Ahmedpur East *(Question No. 400)* 305

SCHOOL EDUCATION DEPARTMENT- 200
-Details about betterment of Government Schools *(Question No. 1010*)*
-Details about primary and elimentary schools in PP-126 Jhang *(Question No. 843*)* 204
-Government schools running in rented buildings in Lahore *(Question No. 133)* 209
-Missing facilities and shortage of teachers in schools of Lahore *(Question No. 132)* 209

PAGE NO.

-Number of employees in primary schools of PP-153 Lahore *(Question No. 236)* 216
-Number of girls schools in the province and facilities provided therein *(Question No. 1034*)* 204
-Number of Government schools in Cholistan Bahawalpur *(Question No. 266)* 217
-Number of Government schools running in rented buildings in PP-154 Lahore *(Question No. 235)* 216
-Number of schools in PP-57 Gujranwala and missing facilities therein *(Question No. 36)* 206
-Number of schools in PP-48 Narowal and vacant posts therein *(Question No. 224)* 214
-Offices and employees of School Education Department in Sialkot *(Question No. 842*)* 182
-Posting of Headmasteres/Headmistress in schools of Khushab *(Question No. 811*)* 172
-Printing of books in Punjab Text Book Board *(Question No. 35)* 207
-Promotion policy of teachers *(Question No. 178)* 213
-Provision of computers to teachers in Lahore *(Question No. 277)* 218
-Provision of facilities in schools of PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 813*)* 178
-Under construction building of Government Boys High School Chak Dudhu Narowal *(Question No. 907)* 188
-Upgradation of girls schools in PP-120 Toba Tek Singh *(Question No. 147)* 211
-Upgradation of schools in PP-230 Burewala *(Question No. 935*)* 195
-Upgradation of schools in PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 930*)* 194

SPECIALIZED HEALTHCARE DEPARTMENT-

-Establishment of DHQ Hospital in Rahim Yar Khan *(Question No. 775*)* 259
-Establishment of hospitals in Bahawalpur and other cities *(Question No. 858*)* 280
-Number of Paediatric Surgeons in Children Hospital Lahore *(Question No. 861*)* 282
-Number of ventilators and patients in Jinnah Hospital Lahore *(Question No. 631*)* 234
-Paediatric Surgeons in DHQ hospitals *(Question No. 391)* 302
-Purchase of medicines for Government Hospitals *(Question No. 791*)* 270
-Registration of drug addicted persons *(Question No. 718*)* 238
-Steps taken for awareness about breast cancer *(Question No. 719*)* 246

QUORUM-

INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTINGS HELD ON-

-20th February, 2019 70
-21st February, 2019 164
-22nd February, 2019 185
-25th February, 2019 314

PAGE NO.

R

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on -

-20th February, 2019 13
-21st February, 2019 77
-22nd February, 2019 169
-25th February, 2019 229
-26th February, 2019 321

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-THE PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB SECRETARIAT EMPLOYEES BILL 2019 (BILL NO. 5 OF 2019) 233

Resolutions REGARDING-

-Condemnation of Indian attempt to violate the Pakistani Air boundary and tribute to Pakistan Air Force on speedy reasponse 354
-Condolence on sad demises of Rana Shoukat Mehmood Ex Opposition Leader and Rana Tajammal Hussain Ex MPA 358
-Demand for exemption of above 65 years old citizens from fare in Government transport 384
-Demand for making import of Oxo biodegradable plasitic,used for manufacturing hygienic shoping bags, duty free 385
-Demand for taking solid steps to stop drug usage in educational institutions 388
-Demand for withdrawal of decesion of federal government about receiving the interest upon loan of NEPRA from customers 379
-Demand to facilitate more to Agriculture and Industries Departments 386

S

SABEEN GUL KHAN, MS.
QUESTION regarding-
-Number of doctors and facilities provided in RHC Ayazabad, Maral Town Multan *(Question No. 420)* 307

SADIQA SAHIBDAD KHAN, MS.
QUESTION regarding-
-Details about betterment of Government Schools *(Question No. 1010*)* 200

SAMIULLAH CHAUDHARY, MR. *(Minister for Food)*

Answers to the questions REGARDING-
-Expenditures upon “Sasti Roti Scheme” during 2008 to 2013 22

PAGE NO.

(Question No. 884*)
-Names of the sugar mills owners in district Chiniot and details about payment to sugarcane farmers *(Question No. 381*)* 17
-Sale of unhygienic milk in big cities *(Question No. 990*)* 35
-Step taken for starting sugarcane crushing *(Question No. 975*)* 31
-Wheat purchase centres in Lahore and employees therein *(Question No. 991*)* 38
-Wheat purchase centres in Kot Naina Narowal *(Question No. 899*)* 26

SCHOOL EDUCATION DEPARTMENT-

questions REGARDING- 200
-Details about betterment of Government Schools *(Question No. 1010*)*
-Details about primary and elimentary schools in PP-126 Jhang *(Question No. 843*)* 204
-Government schools running in rented buildings in Lahore *(Question No. 133)* 209
-Missing facilities and shortage of teachers in schools of Lahore *(Question No. 132)* 209
-Number of employees in primary schools of PP-153 Lahore *(Question No. 236)* 216
-Number of girls schools in the province and facilities provided therein *(Question No. 1034*)* 204

-Number of Government schools in Cholistan Bahawalpur *(Question No. 266)* 217
-Number of Government schools running in rented buildings in PP-154 Lahore *(Question No. 235)* 216
-Number of schools in PP-57 Gujranwala and missing facilities therein *(Question No. 36)* 206
-Number of schools in PP-48 Narowal and vacant posts therein *(Question No. 224)* 214
-Offices and employees of School Education Department in Sialkot *(Question No. 842*)* 182
-Posting of Headmasteres/Headmistress in schools of Khushab *(Question No. 811*)* 172
-Printing of books in Punjab Text Book Board *(Question No. 35)* 207
-Promotion policy of teachers *(Question No. 178)* 213
-Provision of computers to teachers in Lahore *(Question No. 277)* 218
-Provision of facilities in schools of PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 813*)* 178
-Under construction building of Government Boys High School Chak Dudhu Narowal *(Question No. 907)* 188
-Upgradation of girls schools in PP-120 Toba Tek Singh *(Question No. 147)* 211
-Upgradation of schools in PP-230 Burewala *(Question No. 935*)* 195
-Upgradation of schools in PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 930*)* 194

SHAHEEN RAZA, MS.

PAGE NO.

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)***-

-On sad demises of Mr. Muhammad Arshad Khan Lodhi (Ex Minister) and a lady teacher and a student due to falling roof of school in Gujranwala 171

SHAHEENA KARIM, MS.

questions REGARDING- 270

-Purchase of medicines for Government Hospitals *(Question No. 791*)* 238

-Registration of drug addicted persons *(Question No. 718*)* 246

-Steps taken for awareness about breast cancer *(Question No. 719*)*

SHAHIDA AHMED, MS.

question REGARDING-

-Formation of service structure of employees of Rescue 1122 *(Question No. 837*)* 137

Resolution REGARDING- 384

-Demand for exemption of above 65 years old citizens from fare in Government transport

SHAZIA ABID, MS.

questions REGARDING-

-Burn units and other facilities in hospitals in district Rajanpur *(Question No. 921*)* 291

-Number of hospitals in district Rajanpur and facilities therein *(Question No. 789*)* 276

SOHAIB AHMAD MALIK, MR.

QUESTIONS regarding-

-Construction of building for RESCUE 1122 Centre Bhera, Sargodha *(Question No. 750*)* 117

-Establishment of hospitals for mental and drug addicted persons in Bhera and Bhalwal *(Question No. 827*)* 281

-Provision of facilities in THQ Hospital Bhera, Sargodha *(Question No. 749*)* 252

SONIA, MS.

-Oath of office 15

SPECIALIZED HEALTHCARE DEPARTMENT-

questions REGARDING- 259

-Establishment of DHQ Hospital in Rahim Yar Khan *(Question No. 775*)* 280

-Establishment of hospitals in Bahawalpur and other cities *(Question No. 858*)* 282

-Number of Paediatric Surgeons in Children Hospital Lahore

PAGE NO.

(Question No. 861*) 234
-Number of ventilators and patients in Jinnah Hospital Lahore 302
(Question No. 631*) 270
-Paediatric Surgeons in DHQ hospitals (Question No. 391) 238
-Purchase of medicines for Government Hospitals (Question No. 791*) 246
-Registration of drug addicted persons (Question No. 718*)
-Steps taken for awareness about breast cancer (Question No. 719*)

SUMMONING-
-Notification of summoning of 7th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 20th February, 2019 1

U

USMAN MEHMOOD, SYED
QUESTIONS regarding-
-Establishment of DHQ Hospital in Rahim Yar Khan (Question No. 775*)
-Hospitals and RHCs in PP-264 Rahim Yar Khan (Question No. 458)
-Number of Police Stations, Check Posts in PP-264 and rent of buildings thereof (Question No. 732*) **259**
-Provision of facilities in schools of PP-264 Rahim Yar Khan 311
(Question No. 813*)
-Repair and construction of Basti Wadera Peer Bakhsh Malik Road Rajanpur (Question No. 713*)
-Upgradation of schools in PP-264 Rahim Yar Khan (Question No. 930*) **113**

178

337
194

UZMA KARDAR, MS.
QUESTIONS regarding-
-Cotton production in the province (Question No. 488)
-Social media cell of Agriculture Department (Question No. 490)
-Step taken for mechanized farming (Question No. 974*)
-Step taken for starting sugarcane crushing (Question No. 975*) **350**

352

332

31

Y

YASMIN RASHID, MS. *(Minister for Primary & Secondary Healthcare and Specialized Healthcare & Medical Education)*

PAGE NO.

Answers to the questions REGARDING-

-Burn units and other facilities in hospitals in district Rajanpur 291
(Question No. 921)*
-Checking of medicine and post of EDO (Preventive) in district 310
Narowal *(Question No. 449)*
-Deaths due to Aids and Hepatitis during 2014 to 2018 295
(Question No. 1043)*
-Dilapidated buildings of hospitals and dispensaries in Okara 312
(Question No. 465) 304
-Details about BHUs in Haroonabad *(Question No. 399)* 300
-Disposal of waste *(Question No. 1065*)*
-Doctors, Paramedical staff and missing facilities in BHUs of 287
PP-251 *(Question No. 892*)*
-Establishment of Dialysis Centres in DHQ Hospitals 290
(Question No. 911)* 259
-Establishment of DHQ Hospital in Rahim Yar Khan *(Question No. 775*)*
-Establishment of hospital for the people living on bank of the 309
Satluj River *(Question No. 434)*
-Establishment of hospitals for mental and drug addicted persons 281
in Bhera and Bhalwal *(Question No. 827*)*
-Establishment of hospitals in Bahawalpur and other cities 279
(Question No. 858)* 311
-Hospitals and RHCs in PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 458)*
-Number of doctors and facilities provided in RHC Ayazabad, 308
Maral Town Multan *(Question No. 420)*
-Number of doctors, medical facilities, Cardiac Centre and Trauma 284
Centre in THQ Hospital Haroonabad *(Question No. 879*)*
-Number of hospitals in district Rajanpur and facilities therein 277
(Question No. 789)*
-Number of medicine factories and procedure of inspection thereof 296
(Question No. 1046)*
-Number of Paediatric Surgeons in Children Hospital Lahore 282
(Question No. 861)*
-Number of RHCs in PP-243 and facilities provided therein 303
(Question No. 398)
-Number of ventilators and patients in Jinnah Hospital Lahore 234
(Question No. 631)* 302
-Paediatric Surgeons in DHQ hospitals *(Question No. 391)* 298
-Posts of doctors in DHQ Hospital Shekihupura *(Question No. 1047*)*
-Provision of electricity and other facilities in BHUs of PP-48 289
Narowal *(Question No. 908*)*
-Provision of facilities in THQ Hospital Bhera, Sargodha 252
(Question No. 749)* 270
-Purchase of medicines for Government Hospitals *(Question No. 791*)* 239

PAGE NO.

-Registration of drug addicted persons *(Question No. 718*)*
-Staff and machinery in Orthopedic and Kidney ward of THQ Hospital Khanpur *(Question No. 779*)* 267
-Staff, vacant posts and upgradation of BHU Chak No. 400/GB, PP-103 Faisalabad *(Question No. 447)* 310
246
-Steps taken for awareness about breast cancer *(Question No. 719*)*
-Trauma and Cardiac Centres in THQ Hospital Hasilpur *(Question No. 927*)* 292
-Upgradation of THQ Hospital Tandlianwala and vacant posts therein *(Question No. 875*)* 283
-Vacant posts and budget allocated for hospitals in PP-251 *(Question No. 888*)* 286
-Vacant posts and budget of THQ Hospital Ahmedpur East *(Question No. 400)* 305

Z

ZAHEER IQBAL, MR.

Call attention Notice REGARDING- 313
-Dacoity in Chak No. 10/BC Bahawalpur

question REGARDING- 217
-Number of Government schools in Cholistan Bahawalpur *(Question No. 266)*

ZAHRA NAQVI, SYEDA

question REGARDING-
-Construction of over head bridge over Raiwind road at Ali Raza Abad *(Question No. 926*)* 339

ZAIB-UN-NISA, MS.
QUORUM-
INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTINGS HELD ON-
-20th February, 2019 70
-21st February, 2019 164
- 25th February, 2019 314

ZAINAB UMAIR, MS.

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
-The Provincial Assembly of the Punjab Secretariat Employees Bill 2019 (Bill No. 5 of 2019) 233